



ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA
JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Please examine the book before taking
it out. You will be responsible for
damages to the book discovered while
returning it.

100

Acc. No. _____

Late Fine Ordinary books 25 Paise per day. Text Book

Rs. 1/- per day. Over Night book Rs. 1/- per day.

[illegible]

ملکت کا بادشاہ
شاہی مہاراجہ
شاہی حکیم گیان چند یونیورسٹی
لاہور
قیمت فی کپی
دس روپے
مفت کوئل یا پھر بے ادب

لاہور

THE DAILY "EHSAN" LAHORE.

احسان

DATED - 2 Dec. 1945

روزنامہ
مفت کوئل
نورانی

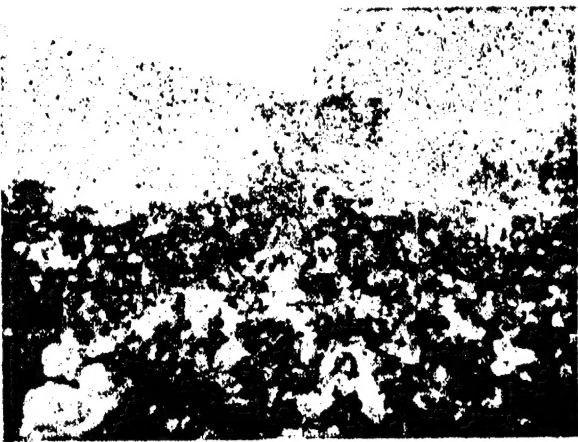


۶۸ نمبر

۲۵ دسمبر ۱۹۴۵ء مطابق ۲۵ دسمبر ۱۳۶۵ھ لاہور - یوم



کلکتہ میں آزاد ہند فوج کے سسے میں طلبہ کا مظاہرہ



پشاور میں قائد اعظم کا شاندار جلسہ

123773
2-5-3-95



قائد اعظم خان عظیم خاں درلوب منڈ
قائد مسلم لیگ پشاور میں



پشاور میں عظیم خاں کے جلسہ کا جھنڈ



لہور میں انڈین پرائیوٹ کوٹ مسلم لیگ کانفرنس کیلئے نواب منڈ کا استقبال



پشاور میں

مسلمانوں کی مستقل قومیت انکا مسلمانوں کیلئے ننگ و غار ہے۔ کانگریس کی حمایت کفار اور کفر کی حمایت جو ہرگز جائز نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب

منفتی اعظم حضرت مولانا محمد شفیع صاحب دہلوی

پاکستان کے قیام کیلئے مسلم لیگ کی جٹا کرنی چاہئے

استفتاء

بکرا کی خدمت حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب
سالن مفتی دارالعلوم دیوبند۔
محترم مقام۔ بکرا درت کی مسلمان تائیں کے جس
نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ آپ کی نظر سے
نہیں۔ چند ہی دن میں ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ
ہوئے گا۔ اس لئے۔ البکشت کا زمانہ ہے۔ اس کو
کا اہمیت تاریخی حیثیت رکھتی ہے۔ اس سے
ناتجیح مسلمان ہند کے واسطے قول فیصل ثابت

نہیں ہوا۔ دنیا میں بہت تعارت کے لئے
نسل پیشہ وطن وغیرہ کے لحاظ سے مختلف قومیں
نظم رہیں۔ اور اب بھی سرحد میں قبیلہ اصل مسئلہ
اور قزاقی تعلیمات نے جس قومیت کی بنیاد ڈالی
اور جس پر عام حکام کا مدار ہے۔ دعوے سل
اور غیر مسلم کی تقسیم سے پیدا ہوتی ہے۔ اس
کے بعد ان ایک قوم اور غیر مسلم دوسری قوم
ہی وہ تقسیم ہے۔ حتیٰ کہ ایک طرف تو عربی۔ بنی
رمی۔ شامی۔ رومی۔ فارسی کے امتیازات کو
نہا کر سب کو مسلمانوں کو اکٹھا کرنا خواہم کے
مضبوط بنشکم۔ شتہ کے ساتھ ایک قوم بنا دیا
اور دوسری طرف باوجود شکی اور دینی اشتراکات
کے کا اسلام سے تفرق ہونے والے سے
رشتہ قطع کر کے دوسری قوم قرار دی
غلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان سے اس کا
الفاظ کو دیا۔ اور پھر قرآن کریم نے عام انہوں کو

ہیں؟
سوال نمبر ۱۔ کیا ہم مسلم لیگ کی حمایت
کریں جو مسلمانوں کی قومی حیثیت کی محافظ ہے۔ اور
مسلمانوں کو سب سے۔ ان حیثیت انہی ایک ایک
حکومت پاکستان کے نام سے قائم کرنا چاہتی ہے؟
سوال نمبر ۲۔ کیا اس جماعت مسلم لیگ کے
حالات ہندو پالیسی کی حمایت کرنا اور اس بات سے
میں اشتہات پیدا کرنا گناہ میں؟

ہونے۔ اس حالت میں بنیاد ہند کی گناہیں سمجھنے
کی جانب انہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ ان کا نام پر شوب
میں مسلمانوں کو کرنا ہے۔ ہندو قومیت کی حمایت
ہیں اس کے خلاف وہاں ہندو قومیت کو صحیح جوہرات
شرع شریعت کی روشنی میں مرمت فرمائیں گے۔
سیار مند۔ محمد خورشید نقیب۔ لکھنؤ ہندوستان

سوال نمبر ۱۔ کیا مسلمان ایک قوم ہیں یا نہیں
ہندوستان میں ایک فرقہ؟
سوال نمبر ۲۔ کیا ہمیں کانگریس اور ان کے
جماعتوں کی حمایت کرنی چاہئے جو مسلمانوں کی مستقل
قومی حیثیت کی منکر ہیں۔ اور انہیں اس حیثیت
سے غمناک کر کے ہندوستان کے باشندوں اور
وطن پرستوں کی حیثیت سے قائم۔ بنے دینا چاہتی

گمشدہ کی تلاش

بلخ پیر رو بہ نعام
مبارک پیر ۲ سال نام سارا حق رنگ تورا دیا جیم ناک مونی
نصف پیرے چوہا انہیں کی گروہ نہیں سر پر بوی بال
ہوئے ایک کے صدمہ جو تین مرقعین سید اور پیرا صید
پہننے تھے۔ یاد میں باجی جلی مرے نکاح جینے کی مسیحی مت
ہے عورت ناراض ہو کر چل آیا ہے ۴ نومبر کا شرم ہم میں بھی
تھی ہے بیٹا ہمارا باب بت میار ہے تو سے رب قصہ
معاف کر دینے نہیں گھر رہا ہے آج جو میں صاحب کو
لاکھ گھر پہنچا دیو سے یا اعلیٰ ہونے سے ۲۰/۱۱/۴۵
پیر رو بہ نعام عہدہ راج اور رفت دیا جا دیا
جیانا صاحب افسانہ قریب چلا پڑی گئی گھر اہل پنجاب

مجموع شباب و کار شہ



ہزاروں لیسے ہیں جو ابتداً قوامین طرات کو توڑ کر یہی قوتیں کھینچے ہیں اور ہزاروں لیسے
جو حفظ صحت کے اصول توڑ کر بیمار رہتے ہیں۔ وہ قوت سے محروم ہیں۔ اور ہزاروں لیسے
جو عمر کی زیادتی کی وجہ سے اور جیسی قوت کم رہ رہ کر جتنے سے بڑھے ہیں:-

ان سب کے لیے

”مجموع شباب“۔ رومی ہی۔ یہ مجموعہ عام صحت کو درست کرتی ہی خون
پیدا کرتی ہی اور ساتھ ساتھ باہ کو قوت دیتی ہی اور مایوسی کو دور کرتی ہی بغیر
تیار کی جاتی ہو۔ قیمت:- فی شیشی ۲۰۰ دن کا پورا کورس پہنچنے

ہم کب درود واخانہ لیور پور ریز دہلی

خون درد سے آنے یارک رک کر یا خور یا خور یا خور یا خور یا خور
تو ہمارا کی ان تمام نکالیت سے بچانے کے لئے

ماہواری۔ سکھٹھٹ ہی ایسی مجرب و اہے۔

جس کے ایک ہند استعمال کرنے سے ماہواری بالکل ٹھیک ہو جاتی ہے۔ قیمت پانچ روپیہ ہر شیشی جو ماہواری چند
گھنٹوں میں جاری کرے مگر حاملہ مرنے استعمال نہ کرے۔ قیمت گیارہ روپیہ چاکر کا دار و معقول ٹاک۔ پورکریب۔ استعمال ہمارا
سکھٹھٹ فارسی 55 لاہور

اصفہانی چائے

ہمیشہ استعمال کریں



جنگی جہاز مارکہ اصفہانی چائے

فرحت آفرین اور زندگی بخش ہونے کے علاوہ
ارزانی اور عمدگی کے لحاظ سے ہر طبقہ کیلئے موزوں
ہے

سہر دکاندار سے مل سکتی ہے
اصفہانی ٹی ایجنسی

۸ شاہدین بڈنگ سی مال۔ لاہور
با مقابل چارڈ بڈنگ مال بازار امرتسر
چوک یادگار۔ ریش در شہر

حریف ڈاکٹر فاروقی مسلم لیگ کی کامیابی کو دیکھ کر
اس قدر سراسیمہ ہوئے کہ انہوں نے نواب محمد
اسماعیل خاں کے سختی میں دوٹو دیدیا۔ لیکن بعد
انہوں نے اپنے وقت کو لینے نام پر ڈال دیا
بلکہ فاروقی صاحب نے نواب اسماعیل خاں کو دوٹو
دیا۔ سر محمد یاسین خاں کے حریف سر محمد علی خان کی
رد مضامین ضبط ہونے کا احتمال پیدا ہو چکا ہے
پیشکشوں نے نواب لیاقت علی خاں کے حریف
کاظمی صاحب کو کامیاب بنانے کے لئے
چوٹی کا زور لگا دیا۔ اس حلقہ انتہا میں کام رہا
اسان تمام مسلم غاصری کی سرپرستی میں کوئی تھوڑا سا
رکھی تھی جو کاظمی صاحب کی حمایت کے لئے دور
دور از جمع کر لئے گئے تھے لیکن پیشکشوں
کا نتیجہ بھی برا حشر ہوا پنجاب اور یوپی میں مسلم لیگ
کو جو بے وفائی کی کامیابی ہوئی ہے وہ اس امر کا
پیش خیمہ ہے کہ ہندوستان کے دوسرے خطوں
میں بھی مسلم لیگ بے وفائی کا یہودی کی ہندوستان
کا مارا ہندو پر پس یورپی کے چھ ٹکٹ مسماول
کی حمایت پر تھا۔ بڑے بڑے کانگریسی لیڈروں نے
ان کی حمایت میں تقریریں کی ہیں اور جنرل گے لیکن
یورپی کے کنگسلا لائے ان میں سے ایک کا بھی
ساتھ نہ دیا۔ ہر وائٹ سٹیش پر انہیں باورسی اور
نامرادی سے بھگتا رہا جو ناڈا ان ٹیکٹ امیدوار
نے مسلم لیگ کو شکست دینے کے لئے انہوں سے
کٹ کر اٹھ کر ساتھ دیا لیکن انہوں کی رُج سے
کھڑی امداد میں ان بیماروں کے کسی کام نہ آئی ہندو
پس نے ان پیشکشوں کی حمایت میں ہاں تک
کنٹرا شروع کر دیا ہے کہ دو ٹوڈی کی اکثریت ان کے
حق میں ہے لیکن سر فریج احمد دہلی سابق وزیر
یورپی نے اپنے ایک بیان میں اعتراف کر لیا
کہ تو فتح کچھ طاقت مند لیگ یورپی کی ان چھ
سیٹوں پر قابض ہونے والی ہے جو مرکزی اسمبلی
میں یورپی کے مسلم حلقوں کے لئے مختص ہیں اس
بیان کے آخری حصے میں سر قدرانی نے کانگریسی
لیڈروں کی پانی سادات کو زندہ دھتے ہوئے پایا
اس شکست کو فتح قرار دیا ہے !

دلی کے باشندہ دل کو بڑی اہلی میں ایک
عامل ہے لیکن یہ نشت مخلوط انتخاب کی
نام کی گئی ہے۔ اسی قسم کی ایک اور مخلوط نشت
کو ملی ہوئی ہے۔ سلم ریگ جو نشت مخلوط انتخاب کی
ہیں۔ اس لئے وہ مخلوط انتخاب پر مبنی نشتوں
نے اُمید دار کھوئے ہیں کرتی۔ لیکن بڑا ہونے والی
لاہور کا ایک اخبار سمر صنف علی کا سیاسی
ریگ کی شکست بتا رہا ہے۔ اس سے آدمی
ن سمجھائے کہ دلی کی اس نشت پر سلم ریگ کا
ایڈار مقابلے پر نہیں تھا۔

کیمبرج یونیورسٹی میں نے لندن کے نیپالی
تھانے کے لیے دس ادا سے مہاراجہ نیپال سے
ست کی ہے کہ گورکھا فوجوں کو انڈیشیا سے
نہاں جلے۔ انڈیشیا کے آدھی کی جو
سید و راجا بھی ہے۔ اسے اپنے لئے
ذی ہندوستانی اور گورکھا فوجوں
جسے جہاں تک ہندوستانی فوجوں کو انڈیشیا
پر آدھی کے خلاف استعمال کے لئے کاغذ
ہندوستان کی پڑوسی سیاحی جماعتوں اور
ہندوستان کے افواج کی طرف سے یہ مطالبہ کیا
ہے کہ ہندوستان کو انڈیشیا سے واپس
نے ہندوستان کو جو غلام ہے اس سے اسے
غلامی نے ابھی تک ہندوستانیوں کے اس
مطالبے پر کان نہیں دے رہا۔ لیکن مہاراجہ نیپال
آزاد ملکان بننے کی نیت سے اپنی فوجوں
کو اور جمہوریت کے خلاف استعمال کئے جانے
روک دینے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ ہندوستان
کو تھانے کہ مہاراجہ نیپال کیمبرج یونیورسٹی میں
ن مطالبے پر ہندوستان کو روک کر

لالہ شام کا جرم جس کے دیک پرانے اور سرگرم
ہیں، آپ ایک مدت سے مرکز کی اسٹیج پر
ہو رہے ہیں۔ لیکن مرکزی اسٹیج کے
قائمات میں کس پارٹنر کی بدولت لالہ شام
کو ایسے ہند کو ٹھٹھ دیا ہے جو پچھلے انتخابات

میں کو ٹکڑی سی، اسید دار کا مقابلہ کر چکا ہے۔ لا رشتہ چوٹی
لے کر ٹکڑس سے استغنی ہوتے ہوئے کہ ٹکڑی یا ٹکڑی
ہر ٹکڑا، تمام کو فی حوالہ نہیں دی۔ لیکن جانتے دلے
جانتے ہیں کہ ان کے استغنی ہونے کی سبب بڑی
دوبہی پرستی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کو کیا طور پر آؤ دیے ساز یونیورسٹی
کیا جاتا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کے دانش جاسٹر
اگرچہ مسلمان ہیں۔ لیکن یونیورسٹی میں ہوتا ہی کچھ
ہے جو نہ دیا جائے۔ پنجاب یونیورسٹی کے جبردار
کے مستحق ہو جانے کے بعد اس امر کا اندیشہ
ہے کہ اس آسٹی پر کسی غیر مسلم کو متور کر دیا جائیگا۔
سنڈیکٹ اور سینٹ کے مسلمان ممبروں کا فرض ہے
کہ وہ اس قسم کی تجویز کی پرزدہ مخالفت کریں انہیں
معلوم ہونا چاہیے کہ پنجاب کا مسلم تعلیم یافتہ طبقہ
یونیورسٹی کے جوہر طرز عمل سے مطمئن نہیں ہے۔
اس نے ان کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندگی کا
حق ادا کرتے ہوئے کسی ایسے قدم کی حمایت نہ
کریں جس سے مسلمان کے حقوق نقصان پہنچے
احتمال ہو۔

پنجاب کا ٹکس پارلیمنٹری بورڈ کے ایک ممبر
کے معقول یہ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک موقع
پہلے سے کہ پنجاب اسٹیٹ میں ہونے والے
اختلافات میں کا ٹکس ٹنٹ پر ہر ایک
کی کامیابی ناممکن ہے۔ یہیں پنجاب کا ٹکس
بورڈ کے اس ممبر کے خیال سے ملتا ہوا اتفاق
ہے۔ لیکن ایک کانگریسی ممبر نے پنجاب
کا ٹکس پارلیمنٹری بورڈ کے اس ممبر کے خلاف اپنے
ایک بیان میں کہہ ہے کہ اس ممبر نے کانگریسی
مسلمانوں میں بددلی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے
اس لئے کانگریسی اپنی کمان جرات سے کام لے
وہ اس قسم کی بددلی پیدا کرنے والوں کے کانٹے
پنجاب کا ٹکس پارلیمنٹری بورڈ کے اس ممبر نے
جو کبھی بات کہی اب مولوی صاحب کو چاہیے کہ
اپنے کانٹے کھینچے۔ یہاں یہ کہ کانٹے
کھینچنے والے کانگریسی کو فیر باد کہہ دیں۔

از۔ ایس ڈی۔ احمد شیخ

ایک اور عجیبہم العاطف بی بی بتیلا کہ جس کی سرسوج سہل
کا جلد ایک ہفتہ۔ اسی طرح مسلمان بھی من حیث کثر
ایک ہیں۔ ان کی وعدت کو کہ دنیا کوئی طاقت پارہ
پارہ نہیں کر سکتی۔ چنانچہ تاریخ شاہد ہے کہ
مسلمان کی اس وعدت علی گدا پارہ کر۔ کتنے
دنیا کی طاقتوں ملک فتوں کے ہمیشہ مغرب پر مسلمان
ستہ ٹکری۔ اور وہ غور نہ کی کہنی۔ مسلمان جان
کی سرسوج اچھی فکر ریتا نہ رہا۔ مغرب میں مسلمان

جنگیں اندیشی میں ہندوؤں کا چہرہ دکھائی دے گا
 کہ جن ثبوت ہیں۔ حسبِ سطرط مختلف مقام
 رہنے سے مسلمان مذاہب کی میں غرضتیں پیدا
 کرنے کی کوششیں شروع ہو گئیں۔ چنانچہ
 لکھی دوسری طاقت سے پہلے کا یہ سب
 ہو گئی۔
 ایک ایسے مضمون نے کسی زمانے میں ان
 غرضتوں کا انکسار کیا تھا۔ جس کا مقصد ہندوؤں کی

تحقیق کی تجدید آشت و عافیت تھا۔ نام ہندو
 پالتر سون ذہن ملت اس کے مہرین کے تھے
 یہ ایک سنہری حال تھا جس پر مسلمان ہند کو
 بھانسنے کی کوشش کی گئی اس میں ہنسابت
 گہری چال بندھی مسلمان کا ذہن
 تدبیر تمدن اور ہمدان اور طریقہ
 باقی ہندوستان اور اسے بالکل مل گیا تھا اس کو ان
 بریل کریشیف اور کسبابت کرکٹو کرنے کا

ابو الهول

اسی طرح اگر کوئی مسلمان کسی ہندو مسلمان
ساحابہ سے کہی ہندو نے مسلمان کیسے
لی کی ہے۔ نہیں ہرگز نہیں بلکہ وہ ہمیشہ
بس کہہ رہے ہیں مسلمان کو اپنے اندر ہر قسم
نہی کی کوشش کرتا رہا ہے اور نہ اس نے
کو غیر کا کچھ بھی پسند کیا ہے۔ وہ ثابت کرتا ہے
کی ہمیشہ خواہش ہے کہ مسلمان اس کے
سایہ رہے۔ اسی لئے وہ فساد، آج کا فساد

مومن برادری مسلم لیگ کے ساتھ ہیں؟

دو تیس ماہ سے پہلے کے گران متبادل میں
غریب ملازموں کو اتن نہیں ملتا، اور کئی اسٹیا
ادھی کرو دی گئی ہیں۔ غریب ملازمین کو کوئی فزیا
نہیں بنتا۔ انراں ریڈ سے اس کا مدد اب کس کے
ممنون فرمائیں۔ (ایک ریڈوے ملازم)

۲۰ لکھ کر ۵۰ آدمیوں

آزاد ہند فوج کے ۲۰ ہزار سپاہیوں میں سے ۴۴ ہزار اس ہندوستان

۴ ہزار کو بہت جلد ۴۲ دن کی باتخواہ چھٹی دے کر ان کے گھر

...، اے حالات کی تغیر

ایک ہزار اسی تک فقوہ العجمی میں مذکور ہے۔
سپاہیوں کو رکرو دیا گیا ہے۔ باقی سپاہیوں
سپاہیوں اور افسروں میں سے ۴۰ ہزار
قرب لے لیے ہیں جو دشمن کے ہاتھ
یا حمل سے شکار اگر آزاد ہندوستان میں
ہو سکتے تھے۔ حکومت مندے نے ان کے
پراس رقت کے حالات کو سامنے رکھ
خود کیا ہے جب ہر طرف دشمن کو رنج
جوڑتی تھی اور ان لوگوں کے حالات
کے پر دیکھنے کے موا کفی آواز
پڑتی تھی اس میں شک نہیں کہ ان لوگوں
تصور بہت بڑا تھا۔ اور کسی ملک کا
معان نہیں رکھتا۔ لیکن ان کے
تصور کے باوجود حکومت نے
کو اعلان کر دیا تھا کہ ان لوگوں کے
کے حالات کو سامنے رکھ کر ان
پر ہمدردی سے خود کیا جائے گا۔ اور
حتی الامکان فرم سلوک کیا جائے گا۔
جب بدست لوگ انہادی فوج سے
اور دشمن سے تنواہ لیتے تھے حکومت

پیارے اپنے لئے کا اسکان ہو سکنا
 یاد وہ کسی صفت یا پیشے سے
 نہ ہر ایک کتابیں بھی مستحق
 بصیرت۔ سیادت یا کسی
 سے متعلق مفادینف کہ ترجیح
 اس مقدمہ کے لئے ہمیشہ کی
 کہ کہ وہ پہلی مرتبہ **عقائد** میں
 بن کی آٹھ اصول کتابیں ہر دو کے
 ۱۔ **حزب دہا** **عقائد** تک
 ۲۔ اگر کوئی تعینات انعام کی مستحق
 کوئی انعام نہ دے سکے۔

کرتے دست چنبیو کا حالہ کیا

نئی دہلی ۳۰ ہزار آدھ سو روپے میں خریدی گئی۔
 کدوڑ سے ایک اعلان شروع کیا گیا ہے جس میں
 بتایا گیا ہے کہ آزاد ہند فوج کے بارے میں حکومت
 ہند کا کیا اعلان ہے اعلان میں کہا گیا ہے کہ
 ہندوستانی فوج کے کوئی ۱۰ ہزار سپاہی
 اور افسر دشمن کے اسیر نہ تھے ان میں سے
 ۳۰ ہزار ایسے تھے جو آخری وقت تک وفادار
 رہے اور انہوں نے فوج میں بھرتی ہوتے
 وقت جو عہد کیا تھا اس پر قائم رہے اس
 پر قائم رہے اس طرح انہوں نے اپنے
 اہل رانے کا بہترین ثبوت پیش کیا تھا ۲۰
 ہزار ایسے ایسے تھے جو آزاد ہند فوج میں
 شامل ہو گئے ان میں سے ۵ ہزار دم ایسے
 ہیں جو ابھی تک ہندوستان نہیں چھوئے در

ایسی ہی ایک پرہیز
آزاد ہند فوج کا مقدمہ
جمعرات تک ملتوی ہو گیا
لال قلعہ دہلی میں دو ہفتہ سہ روز آزاد ہند فوج
کا مقدمہ جمعرات تک ملتوی کر دیا گیا تاکہ
استقامت اپنے آخری گواہ کرنل کسن کو پیش
کرسکے جو اس وقت ملایا میں ہیں۔
اور آج کل اس نو مسلم ملکی کے قریب
میں ہندوؤں اور مالگاریوں میں تصادم ہوا
مال کے دو ڈبے لایین سے اتار کے کھنٹی
آدی ہلاک و بھروسہ نہیں ہوا (ا پ)

اس وقت ایڈیٹر پریس
 سکندر آباد کا شہری علاقہ حضور نظام کو ایس کر دیا گیا
 نئی دہلی میں نومبر ۱۹۴۷ء کی آمدن منظر ہے کہ سکندر آباد کے نظم و نسق کو حضور نظام کے جوابے
 کر کے سوال پر ایک طرح سے ایک انتظامی حکومت خود کو ڈھکی تھی چنانچہ اب اس مسئلے
 کو تسلی بخش طور پر حل کر دیا گیا ہے چنانچہ وائسرائے ہند نے حضور نظام کو واپس کر دیا جائے
 اس وقت تک اس شہر کا انتظام حیدر آباد کے برطانوی ریجنیڈنٹ اور کنوینٹ کو ملا تھا
 مگر یہ انتظام یکدم سبب غلطی سے ختم ہو جائے گا۔
 (اب)
 نئی دہلی میں ۳ نومبر مرکزی اسمبلی کا بجٹ پیش شد اجنوری کو ٹیٹ
 مرکزی اسمبلی کا اجلاس
 (اب)

لفظ یا آذر دگی
ہے۔ ان کے علم
متعلق رسول اور
ہر گئی۔ تواریخ
عام پسند سائنس
وی جا کے گی۔
حد تعین
عائیں گی لازم ہے
ست کے برقی اسل
ان تقاضی
مرتز میں سے
پہنچ جانی چاہئیں
نہ پانی نمی توہم زد
خط کتابت

۱۔ نما عید التارخاں نیازی کو نیک ٹکٹ مل گیا
 ۲۔ میر ذرخاں تو آن راولپنڈی کے شہر ہی حلقہ سے کھڑے ہوئے

[illegible]

بیگانہ ظمی صاحب کی ضمانت ضبط ہو جائے گی
بازارہ بیات علی خاں کو ان کے متعلقہ میں ۹۰ فیصدی دوط

[illegible]

اسلم اتحاد کی روح پرور ہے
لا ایزد الا وہ - محمد رسول - غلط عبد الغفر

علی مدنی اطلاع دیکھتے ہیں کہ یہ سہ ماہی
 اور کھانا ہفت ہے۔ کہ مدت مرید کے بعد مسلم
 تہذیب و آفاق کی ضرورت کے آثار عام مسلم
 میں نمایاں ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ننگ سیدی
 ہارک امد و بحر طواف ذوالکف میں کئی روز سے
 مسلسل ارواح شیعہ سنی بھول کی چھٹی بھولتی
 نوبیاں عورتیں ایک آواز سے حسب ذیل
 نعرہ لگاتے سنا کی دیتے ہیں۔
 "مسلم اتحاد زیادہ یا" "شیعہ سنی اتحاد
 زیادہ یا" "مسلم اتحاد بانی کاٹ" وغیرہ
 وغیرہ۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان کا حکم ظفر
 صاحب کے مشہور اعلان کے تحت بنی
 کے کہ جو ان کے پیچھے یا با رک عدم اتحاد ہے
 ہیں۔ جو قابل حد تک افسوسناک ہیں۔

کالتے سحر کشا والوں کی پڑتال

مے تھیں یوں کہ

سے گھر تحصیل نزدیکی میں پونگ تھا۔ کل ۳۷
 روٹ رہے۔ حافظہ قبیلہ کے ۱۰۰ آدمی چھوڑ
 دیا۔ قاسم کو ۳۰ روٹ ملے۔ اس وقت قاسم کو
 پونگ تھا۔ کل ۹۹ روٹ۔ ۱۰ آدمی
 سے ۹۰ حافظہ قبیلہ کو اور ۲۰ حوالہ نامیہ جارکو

تیسرا شیعہ لاہوریں مسلمانوں کی کامیابی

۲۰ لاہور کے حوالہ نامیہ کی پونگ تھا
 ۱۰۰ روٹ کے لاہور کے ۱۰۰ آدمی چھوڑ
 دیے۔ قاسم کو ۳۰ روٹ ملے۔ اس وقت قاسم کو
 پونگ تھا۔ کل ۹۹ روٹ۔ ۱۰ آدمی
 سے ۹۰ حافظہ قبیلہ کو اور ۲۰ حوالہ نامیہ جارکو

مسلم لیگ کیا ہے؟

(انویں بشیر احمد صاحب دارالابٹ لاہور)

مسلم لیگ کیا ہے۔ ہر مسلمان کو کیوں اس میں شامل ہونا چاہیے۔ لیگ نے آج تک کیا کیا ہے اور آئندہ اسے کیا کرنا چاہیے؟ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس سے ہمہ ماہر مطلع ہو۔

مسلم لیگ ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کی سیاسی جماعت ہے۔ یعنی وہ جماعت جو جو قوم ہے کہ مسلمانوں کو اپنے ملک کی حکومت میں چاروں حصہ لے جان کا ان کی اور اسلامی حق ہے۔ وہ جماعت چاہتی ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی حالت کیوں خراب ہے۔ اور وہ کس طرح درست ہو سکتی ہے؟

مسلم لیگ کی مہمت چند ضروری باتیں مانتی ضروری ہیں۔ کسی سال چوتھے۔ جب مسلم لیگ بنی تو اس وقت مسلمانوں کی کوئی اور سیاسی جماعت موجود نہ تھی۔ اور اس لئے ملک کے معاملات میں انہوں نے کوئی اختیار حاصل نہ تھا۔ وہ وقت اور اقتدار۔ جس سے لوگوں کی بہترین خدمت دینا تھا۔ مسلمانوں کی حالت تک۔ پوچھنے والا کوئی نہ تھا۔ اس حال میں مسلم لیگ قیام کی گئی۔ اور مسلم لیگ نے شروع ہی سے یہ بات خوب سمجھی کہ مسلمان چونکہ ایک علیحدہ قوم ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کی ضرورتوں کا پوری طرح خدوستانہ دھیان رکھ سکتے ہیں۔

چنانچہ مسلمانوں کے خاص حقوق کے لئے سب سے پہلے مسلم لیگ نے آواز بلند کی اور یہ حقوق حاصل کیے۔

اپنے حقوق کی حفاظت کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے تہذیب و دین کی طرف ہاتھ نہ ماریا۔ وہی طریقہ ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کی حکومت

کی مخالفت کی فراہم کیا۔ قیود ہوئے۔ لیکن اگر یہ تمام لہذا کہ ہندوستان میں شیعہ اور سکھوں کی عادی کی۔ یعنی مسلمانوں کی ہندو اور ہندوؤں کو زیادہ کٹر ہندو بنانے کا کام شروع کر دیا۔ ہندو مسلم لیگ سے مارا کرتے ہوئے کہ کوئی سیاسی سمجھوتہ نہ ہوئے۔ بین ہندو لیڈر۔ وہ نے ایک زمانہ بھر یہ بھی کیا۔ لیکن آج کے دور کا لگوس کو اس سے بڑا بھروسہ مانی ہوئی تو اس کا بھروسہ کیا۔ چنانچہ ایک بیٹے ہندو لیڈر نے میان تک کہہ دیا۔ کہ ملک میں اس وقت وہی جماعت ہے۔ برکس کو دیکھو۔ اور کانگریس اور مسلم لیگ کی تہذیب اور نسبت صرف ایک وہی ہے۔ مسلمانوں کے لئے ایک بڑا بھروسہ۔ اور وقت تھا۔ اور کانگریس نے مسلمانوں میں ہندو اور مسلمانوں کے فاصلے کرنے کی زبردست کوشش کی۔ اور کانگریس کی حکومت نے بھی مسلمانوں کو بھروسہ دیا۔ اور کانگریس سے ہندو لیڈر نے یہ حالت تھی کہ مسلم لیگ اور اس کے ولی قریب کار لیڈر محمد علی جناح نے اسلام کے نام کا ڈھکا ہوا جاپا کہ مسلمانوں کا کوئی اور لیڈر۔ کس طرح غباری ہر بادی کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ یہ سنا تھا۔ کہ ملک کے کھلے کھلے سے ہزاروں لاکھوں مسلمان مسلم لیگ کے چہرے سے نکلے ہوئے۔ لیگ کے ذریعے قوم میں اور قوم

کے ذریعے لیگ میں ایک نئی زندگی پیدا ہوئی۔ اب مسلم لیگ کے لیڈروں نے سوچا کہ کوئی تدریس ہے۔ جس سے مسلمان ہندوستان میں رہ کر عزت کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے دیکھا کہ ہندو اکھنڈ ہندوستان کا لغو لگاڑ اور غنیمت تھا۔ پکار پکار کر وہ اس ہندوستان میں ہندو اور ہندو حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ سو اب نہ غلوئے اور زیادہ کی بحث ہے۔ اور یہ رہائش گاہ کے سے کچھ بات ہے کہ اب اگر بات ہے کہ تو اس طرح کہ مسلمان عداوت ہر سو کر کے اپنے آپ کو بے گھر اور بے گناہ بنائیں اس لئے مارچ۔ جس میں لاہور مسلم لیگ پاکستان کی دستور جنوری منظور کی۔ جس کا مطلب یہ تھا۔ کہ ہندوستان کے ان تمام حصوں میں مثلاً پنجاب، سرحدی صوبہ، سندھ، بنگال وغیرہ میں جہاں مسلمان زیادہ ہیں وہیں خود مختار ریاستیں قائم کی جائیں۔ یعنی جہاں مسلمان زیادہ ہیں وہیں مسلمانوں

کی حکومت ہو۔ ہر معقول و دانشور آدمی اس کو سمجھ کر لیند کرے گا اور جہاں ہندو زیادہ ہیں وہاں ہندوؤں کی حکومت ہو۔ کیونکہ آزادی ہر قوم کا پیرائے حق ہے۔ اور ہر قوم کو یہ حق خود اپنے زور بازو سے حاصل کرنا چاہئے ہے۔ جس میں ہندو سے میر نہیں۔ لیکن ہم کسی فیتہ پر بھی اپنی آزادی کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ یاد رکھو جو قوم اپنی آزادی میں گن مہ کی۔ وہ مسک مسک کر مر جائے گی۔ اور جو قوم آزاد ہوئے اور آزاد رہنے کا کچھ ارادہ کرے گی وہ مرنے مرنے ہی اٹھتی ہو۔ دس و دنیا میں سرخرو ہوگی۔

اگر ہم مسلمان سب کے سب مسلم لیگ میں شامل ہو کر آئیں میں پورا اٹھاؤ اور سیدہ دی اور عینت پیدا کریں۔ قوم کی خاطر کچھ قربانی دینے پر تیار ہوں اگر ہم قوم کی سیاسی تبدیلی اور مالی کاموں میں حصہ لیں۔ اور سیدوں میں جلسوں میں اور جلسوں میں ہر جگہ اکٹھے ہونے رہیں۔ ہر شخص سے جو قومی کام ہی ہو سکے وہ اسے ہر روز بلانا تھو و سروس کے ساتھ مل کر کرتا رہے پھر دیکھو کہ خود کسوی سے میں کیا کچھ ہو جائے۔ ہماری طبیعت میں قومی کام سے ایک انگ اور خوشی پیدا ہو۔ یہ ہم پر ہیں ہماری قوم برے اور دوسرے لوگ ہماری اور ہماری قوم کی قدر کریں۔ پھر جب ہم لوگ آزادی

نہیں کھانے
۲۔ تغیر کو پتہ
۳۔ خوش آمدی کا رندہ
ملکت میں قیام و مقام
کی بہترین جگہ

محمدیہ ٹریڈ اسٹریٹ

جہاں خواتین کیلئے بھی خاص انتظام ہے

۲۔ رانچ ۶ سیکڑہ ۵۳ پلاٹ پر پرنسپل ٹریڈ
۱۰۰ سیکڑہ پر پرنسپل ٹریڈ ۲۳۵ مرقد لین
۱۰۰ سیکڑہ پر پرنسپل ٹریڈ ۳۵۵ بازار ۳۵۵
۱۰۰ سیکڑہ پر پرنسپل ٹریڈ ۴۰۰ بازار ۴۰۰

حامد حسین باغی سیلٹی انچارج
محمدیہ فوڈ پرائز کس ملٹی کلکتہ

آپ کو وطن کی تاریخ پر نااہل ہے۔ تو وطن کی عظمت پر سب کچھ قربان کر دینے والی بہادری کی تقدیر جیتا دیکھئے

پروپیگنڈا
تاریخی کارنامہ

ہمایوں

رٹن لاہور میں
کچ ۳ بجے ۴ بجے ۵ بجے

آج انوار
صبح ۱ بجے
شیر نشینی
سردار انور
اور
حسن بانو

پُر زور ادبی مکالمے ————— کیفیت اور رقص !
وجد آفریں گانے اور اتحاد میں ڈوبا ہوا انسانہ
محبوب پروڈکشنز کا قابل مسد مخزن تاریخی شاہکار
آپ کے محبوب ترین درخشندہ ستارے کام کرتے ہیں
ستارے
اشوک - دینا - زکس - چندرموہن - شاہنواز ہمالیہ والا وغیرہ

آج انوار بین سٹو ہوں گے !
۶ بجے - ۹ بجے رات
3

HUMAYUN

ہمایوں

آج انوار صبح بجے ایک سیشن شو بنگالی زبان شاہکار ملن

قابل ہو جائیں۔ تو دنیا کی کوئی طاقت بھی ہم سے ہماری آزادی و نہ چین کے پھر خدا کا فضل ہمارے شامل حال ہو اور جو اپنا جو جائز حق بھی لینا چاہیں وہ ہمیں مل رہے ہے سو بھائیو اگر تم چاہو جو کہ تم اور ہندو قوم یوں طاقت اور عزت حاصل کر سکو تو بعد سے بعد اپنی قومی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔

سارے نہیں معلوم ہو کہ ہمارے مذہب کے ہر ضلع اور ہر شہر میں مسلم لیگ کی ایک ایک شاخ قائم ہو چکی ہے اور ہر ضلع اور ہر شہر میں لیگ کے بھائیوں کا گول اور غلے غلے میں چھوٹی چھوٹی لیگیں قائم ہیں اور ان تمام لیگوں میں تو ہم اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہو ہر مسلمان جو بڑا بڑا ہندو کا ہاتھ ہوا تو جس کی عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے۔ سو تم بھی اپنے گاہوں والے لیگ کی چھوٹی لیگ کو ڈالنے سے کرمال بھر دے لے اس کے ممبر بن جاؤ اور ممبر کی رچی جس پر درج ہو تا ہے کہ میں لیگ کے قواعد کی پابندی کروں گا اپنا دستخط درود اس کے بعد ہمیں حق حاصل ہو جائے گا کہ لیگ کے قواعد کی میں پابندی کروں گا اپنا دستخط کروں اس کے بعد ہمیں جو حاصل ہو جائے گا۔ کو اس لیگ میں جو تیار دینے مناسب سمجھیں کرو اور اپنی رائے دے کر لیگ کے لئے عمدہ دار اور کارکن چنو جنہیں تم لائق سمجھتی اور قوم کے بچے ہمدرد سمجھتے ہو ان کے ساتھ مل کر تم اپنی قوم کے لئے اور خود اپنے ملک کے مفادوں کے لئے وہ کام کرو جن سے اس میں فائدہ پہنچے اور ان میں صحیح قومی جذبہ پیدا ہو یا دیکھو کہ قوم کی عزت و ناموری عزت ہے قوم کی طاقت بڑھنے کی خود خود جہاں طاقت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے لیکن ہمارے مسلمان لیگ کی فکرت کرتے ہیں کہ یہ تو موت امیروں کی ہے اور قوم کی طاقت ہے اور اسی لئے مسرت ہے اور قربانیاں نہیں دے سکتی اس میں شبہ نہیں کہ مسلم لیگ میں کسماں ہیں آخر یہ اسی قوم کا ایک بچہ ہے جس میں اب بھی ہزاروں خوابیاں موجود

ہیں جنہاں کہ ہمارے قاضی عظمیٰ نے اپریل سن ۱۹۱۷ء میں سیالکوٹ میں فرمایا۔ میں جانتا ہوں کہ ہم بھی کچھ نفیض ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ایک قوم کو جسے سرے سے ظلم کرنا آسان کام نہیں ہے اس لئے نام مسلمان جماعتوں سے و خوار کرتا ہوں کہ خدا کے لئے چھوٹے چھوٹے اختلافات کو فتح کر دیجئے اور مسلم لیگ کے صفے میں آجائے۔ اسی سے ہم ہر جگہ کریمیں اور ایک دوسرے کو بھٹکے کی خوش کریں۔ اور ہم غلطی رہے ہوں تو ہمیں مشورہ دیجئے اور ہماری رہنمائی مسلم لیگ قانون کی ریسے زیادہ طاقت و جماعت ہے اس بات کو ب لیگ کے بڑے سے بڑے وقت میں جانتے ہیں کو ان ہے جو ہندوستان میں اسلامی ملکوں میں اور یورپ اور امریکہ میں لیگ میں لیگ اور اس کے فائدہ عظیم محمد علی جناح کے نام اسی سے واقف نہیں؟ یہ ایک جمہوری جماعت ہے اس کا دار و دار ہر مسلمان کے لئے کھلا ہے سو ہر جگہ لے بڑے مسلمان کا حق ہے کہ اس میں شامل ہو جائے کہ اس میں شامل ہو اور پھر اس کا فرض ہے کہ جہاں تک ہوسکے لیگ کی کمزوریاں دور کر کے اسے اچھی سے اچھی اور مضبوط سے مضبوط جماعت

بنادے اور وہ کہ اگر کسی کا خود غرض بن کر آگے ہو رہنا یا اپنی ذریعہ اینٹ کی ایک سجدہ بنائے رکھنا تو ہم سے بڑے ذرا فانی کرتا ہے اگر آپ بھی غیروں کے سیکے کھائے یا اپنی ہمت دھری سے ہم صرف لیگ دوسرے کے نفقہ کھاتے رہیں گے اور مل کر کام نہ کریں تو نتیجہ کیا ہو گا؟ ہم سب کی تباہی لیکن ایسا کیوں ہو؟ جوڑو یا میں سیکے کو اور آؤ آج ہی لیگ سے ملنے میں شامل ہو جاؤ۔ ہماری ہمسایہ قوم ہم سے کوسوں دور کے مل گئی ہے وہ ہندوستان بھر میں اپنی حکومت کے مضبوطی باز ہو رہی ہے اور ملک کے آج کل کے امور کو چھلار رہی ہے کہ وہ اس سے سودا کر لیں مسلمان بھائیو! دیکھو دنیا کس حال میں ہے لیگ دونوں کی فکرت کے بغیر ہو رہے ہیں اس وقت مسلمان قوم کے سامنے بھی زندگی اور موت کے سامنے بھی زندگی اور موت کا سوال ہے موقع نازک ہے یہ شک و شبہ یا بالوسی کی گھڑی نہیں! اور ہندوستان بھر میں وقت ہے آؤ اور آپس میں مل جل کر وہ کام کرو۔ جس سے ہندوستان کے ساتھ مسلمان پھر ایک آزاد اور عظیم الشان قوم بن جائیں!

مسلم لیگ پریسٹری بورڈ کا منتخب قبیلہ
 مورخہ ۲۰۔ ۱۰۔ ۱۹۱۷ء کو منتخب قبیلہ
 اندرون جلی دروازہ کھانا جناب مولوی صاحب صاحب ترمذی صاحب ذہن صاحب ایک نہایت شامانہ صاحب مسلم خاندان کا مسلمان ہوا۔ اور سب بہنوں نے شہرہ طہر پر مسلم لیگ والوں کا دلی شکریہ ادا کرتے کی فرمودہ ادا پاس کی۔

پہلے مسلم لیگ پارلیمینٹری بورڈ کا قبیلہ دیکھ کر نہایت خوشی کا اظہار کرتی ہیں کہ انہوں نے ہمارے تمام مسائل کے لئے ایسی ماہرین، جنس اور سادہ مزاج اور مسلم لیگ کی سچی خدمت گزار بن گئے۔

نقدی حسین کو منتخب کیا ہے۔
 یکم عبدالرحمن سیکرٹری زمانہ مسلم لیگ ہے۔
 مورخہ ۲۰۔ ۱۰۔ ۱۹۱۷ء سب سے شام اگر کسی خاندان میں مسلمان صاحب مسلم خاندان کا ایک صاحب مسلمان ہو۔ جس میں تمام بہنوں سے مسلم لیگ پارلیمینٹری بورڈ کا دلی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے حلقہ اندرون بھر کے لئے مسلم لیگ کی ایک سچی اور محصل کارکن



عورتوں کیلئے
ماہواری درد کی دوا

عورتوں کے ماہواری ایام کے درد اور کمی بیشی کو ٹھیک کر کے ماہواری کو باقاعدہ کر دیتی ہے۔ اور بغیر تکلیف کے ماہواری آنے لگتی ہے۔

ایکیشی کورس کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ ہے۔ پتہ ذیل سے خط لکھ کر بذریعہ وی پی پارسل منگالیجے معمول نو آد لگیگا۔

لیڈی ڈاکٹر زمانہ دوا خانہ۔ پی۔ بی۔ کس۔ ۳۲ دہلی

پنجاب کے تمام شہروں میں سب سے انگریزی دوا فروش دو اکورس بیچتے ہیں مثلاً
 سولہ پینٹ پنجاب۔ میکروٹریڈرز مڈ ویلے روڈ۔ لاہور

لاہور۔ چوڑے میڈیکل ہال بیرون لہار گٹ { امرتسر۔ سریرام گنگارام ہال بازار
 پشاور۔ بی این گلہ چکر رشیم گراں { احمد پور شرقیہ۔ ڈاکٹر راجہ بھان مکیچو ہوسپتال
 اور دیگر تمام بڑے دوا فروش

مشریت معین

حافظ البند حکیم سید فریاد علی صاحب مرحوم کی بیاض حاس کا تجرب نسخہ صرف وہی جڑی بوٹیوں سے کیب دی طریقہ پر بنایا ہوا ان مشربت جو عام ہائی دماغی اور اعصابی کمزوریوں کو ختم کھاتی ہے اور اسل دوا جیسے امراض میں ہر موسم واسطے عرصہ کمپس سال سے بے خطا ثابت ہو چکا ہے۔ ہائی شد کے سب سے بڑے شہرہ و بڑی دوا معین اشفا کثیر کی بازار لاہور سے طلب فرمائیے جس کے متعلق قصور ہلر ہائی سن سرلاب امیر الدین احمد کے سی۔ آئی۔ ای۔ نے یارت دوبارہ تحریر فرماتے ہیں۔

دوا خانہ معین اشفا کثیر سی بازار لاہور کی تمام معز و مرکب دوائیں سعی اور سعی سے بنی ہوئی ہیں۔ جس کی وجہ سے اب بھی اس کا تعلق یا سب سے بلا رقائم ہے۔

میں استعمال اور بعد استعمال اپنا دهن رکھ کر کیجیے۔ قیمت فی شیشی علیہ مشربت اور امراض سردانہ پر بھی مٹی ایک کتاب **مفت طلب کریں**

اشاعت اسلام

جمع الجوامع میں اشاعت اسلام کے ادبی دور کا تیسرا نکتہ ہے۔ عرب مغربیہ دیول نے نویں صدی عیسوی سے پہلے اپنی کتابوں میں ان جوامع کا تذکرہ نہیں کیا۔ لیکن شمسہ میں اہل بیت کی تاریخ کی کتابوں میں ایک عربی امیر کا ذکر ہے۔ نابغہ امیروں کی کتب میں امیر قاسم کا ذکر ہے۔ اشاعت اسلام کی ابتدا دسویں صدی سے پہلے تاجران جوامع میں آیا کرتے تھے۔ اسلام آیا تو عربوں کو جو مسلمان تجارت کے ساتھ اسلام کا سہارا بھی بنا۔ اہل بیت کے جوامع میں دوسری صدی عیسوی میں سیدوں کی قیادت عربوں کے قبضہ میں تھی۔ اور مغرب صدی عیسوی میں چین کے مغربہ کنفیو میں بکثرت موجود تھے۔ جنوبی ہند۔ یہ بھی وہ جوامع اسلام ان جوامع میں گئے۔ مغرب ان ہی ولی اور ہندو تاجروں کی ترغیب سے ملایا اسلام۔ ہندوستان میں۔ اور بکثرت لوگ داخل اسلام ہوئے۔ ان لوگوں نے اس کام کے لئے ان جوامع کی بنیاد رکھی اور ان کے دوسرے دروازے اختیار کئے۔ وہ ان کی ضرورتوں سے نکاح کئے اور غلام خریدے۔ ان طریقوں سے مسلمانوں نے اشاعت اسلام کی موشل بنائی۔ لیکن ہندوستانی۔ بعد اور شیراز۔ راس۔ مصر۔ فرق اسلامی سے برے علماء و فضلا۔ انہیں بزرگان دین ان جوامع میں پہنچے۔ جنہوں نے اپنی کوشش سے وہاں کے باشندوں کو مسلمان کیا۔ حیرت ہوتی ہے کہ اسلام ان جوامع میں اس بکثرت سے پھیلا کہ اس کی نظیر ہم دوسرے ملک میں کوہ پائے ہیں۔ ان بطور نے بے شمار غلام اور اویاد کا عین کا تذکرہ کیا ہے جو اپنے اپنے ملکوں سے وہاں جا کر تبلیغ اسلام کے مختلف شعبوں میں اپنی خدمات ادا کر رہے تھے۔ اور بندگان خدا کی ہدایت کر رہے تھے۔

جلی حکومتوں کے مختلف دور

ہندو دور
آخری صدی عیسوی تک یہ نام جو انہندوں کے قبضہ میں رہا ہے۔ اور تقریباً تین سو برس تک مختلف ہندو ریاستوں نے یہاں حکومت کی۔ نویں صدی میں جلیہ میں ایک براہ راجہ ان پر قابض ہوا۔ جو ہندو مذہب کا تھا۔ اس کا سلسلہ سلطنت چار سو سال تک جاری رہا۔

اسلامی دور
ہندو حکومت کے تیار شدہ کنڈر پر کی گئی ریاستوں کی بنیاد پڑی۔ یہ بادشاہوں اور پادشاہوں کا زمانہ تھا۔ جو وسطی صدی میں مسلمان باقاعدہ طور پر یہاں داخل ہوئے۔ مصنفات کے تمام گزین مشرف باسلام ہوئے۔ اکثر مصنفات پر فرادہ خوب سلطان نے شمسہ ایک ان جوامع پر مسلمانوں کا تقریباً مکمل قبضہ تھا۔ اور سرکاری زبان تک عربی تھی۔

پرتگالی دور

۱۵۰۰ء میں چھپ پورپ کے ساحلوں نے پرتگالیوں کا رشتہ دار بن گیا۔ پرتگالیوں نے ان علاقوں میں شروع ہوئے۔ مغربہ ہند میں ان کا بہت بڑا

جزائر شرق الہند

مقات پر قبضہ ہو گیا۔ ۱۵۱۰ء میں پرتگالیوں نے عربوں کو تجارت سے بے دخل کر دیا۔ اس کے علاوہ اسپین اور چین کا بھی چند مقامات پر کچھ دنوں تک قبضہ رہا۔

ولندیزی دور

پندرہویں صدی کے وسط میں ولندیزی کے بوی پورے انڈونیشیا کی طرف روانہ ہوئے اور سولہویں صدی کے شروع میں مکمل انڈونیشیا پر اس کے بعد انگریزوں کی آمد شروع ہوئی اور پورے انڈونیشیا پر انگریزوں نے قریباً پچاسویں صدیوں تک حکم کیا۔

انگریزوں اور چوچوں میں نزاع

ششہ صدی میں انگریزوں اور چوچوں کی کینیا ہندوستان انہیں اور یہاں کے بہت سے مقامات پر قابض ہو گئے۔ اور ان دونوں گروہوں میں باقاعدہ بغاوت شروع ہو گئی۔ باقاعدہ آپس میں مسلح ہو گئی۔ انگریزوں کا اہل کے جوامع سے کوئی تعلق نہ رکھیں تھے۔ ہر گز۔ ڈچ کمپنی کے طور پر انڈونیشیا پر قابض ہو گئی۔ ۱۵۰ سال تک کمپنی نے وہاں حکومت کی۔

اسلامی آثار

قدیم مسجدیں اور جامع جوبندہ وقت میں بنائے گئے تھے۔ ان میں بکثرت انبک موجود ہیں۔ جن کو وہاں کے لوگ نہایت شکر سمجھتے ہیں۔ اور ان کی بات کرتے ہیں۔ جو بندگان وہیں کے مقبرے بنائے ہیں۔

جواہر نلسن ہسٹور

زبان کے ٹڈالامیز میں اپنی چولی سے کہا تو نے کل دو گامیں سلم لیگ کی ہستی ہمارا قوم میں لاریب ایسے لوگ بھی کچھ ہیں مگر ہے اکثریت ہم میں ایسے نہ جوامعوں کی اگر ہندوستان ہوگا تو پاکستان بھی ہوگا تو اسرا یہ سب ال غنیمت ہے غریبوں کا کہنے ہیں لیگ جو راندہ درگاہ اذلی تھے

بھڑک اٹھے تھرے ہر طرف تیری چھوٹی تری شیریں زبانی تلخ ترنگی نمولی سے جو زخمی ہر کے گرجائیں گے تیری کی گولی سے شہ کھیلنے آئے ہیں جو سیے کی گولی سے مسلمان کیا دینے ہندوؤں کی گاڑی سے ملے گا پھر انہیں جلدی کل کر تیری چھوٹی سے مسلمان کو نہیں کچھ نہض اس گمراہ کی

مٹانا چاہتی تھی کانگریس مسلم کو چھپ چھپ کر

خدا کا شکر ہے جس نے نکال انم کو دہلی سے

(خواجہ غلام نبی محمود سپردی)

اور دیگر آثار تمام اطراف میں ملتے ہیں۔ جن کا تذکرہ مورخین اور سیاحوں نے کیا ہے۔

مذہبی رجحانات

جمع الجوامع کے حجاج تبلیغ اسلام اور غلاموں کو ہندو مذہب بنانے میں کوشش کرتے ہیں۔ حج کو ہر سال زیادہ سے زیادہ لوگ جاتے ہیں جس سے اسلامی اثر و خبیات میں ترقی ہوتی ہے۔ ہندو میں جرہہ جارا کے حجاجوں کی تعداد ۸۳۰۰۰ تھی۔ اور ۱۸۸۶ء میں یہ تعداد ۷۸۰۰۰ تک پہنچ گئی۔ جوار کے لوگ کچھ ترقی کر کے دین چلے آتے ہیں اور بعض کچھ جلیہ میں رہ جاتے ہیں جواہر مسلمانان کا ایک مستقل شعبہ بن گئے ہیں اور اپنے دین میں غلط و گناہ سے تینے و اصلاح کو کام کرتی ہے۔

اسلامی مدارس

مسلمانوں کے مدرس میں تعلیم میں ترقی ہوئی خصوصاً مذہبی اور دینی تعلیم نے خوب رواج پایا۔ جگہ جگہ تک قائم ہوئے۔ جامع مسجدیں ملے دوسرے بن گئیں۔ ۱۸۲۰ء میں جواہر جوامع ۱۰۵۱۳ کے لئے بنائے گئے۔ ۱۸۶۶ء میں ۱۹۰۵ء میں علم دینیات پڑھتے تھے۔ پھر ان میں اضافہ ہوا۔ ۱۸۸۵ء میں تین سال کے عرصہ میں ۱۵۰۰۰ مدرسے ہو گئے۔ ۱۸۸۰ء میں ۲۵۵۱۸۸ مدرسے بنائے گئے۔ بعض ایک استاد کے درس میں دس سو طلبہ مل جاتے تھے۔ یہاں کے طلبہ بکثرت دیگر اسلامی ممالک میں تعلیم کے لئے جاتے ہیں۔ مگر منظر جامع از سر۔ دارالعلوم دیوبند نہ بھڑک دینے میں بڑا طالب علم اسلامی علوم حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں۔ بڑے علماء اور مصنفین گزرے ہیں۔ اور اب بھی موجود ہیں۔ جن کی تصانیف عربی زبان میں ہیں۔ قرآن حکیم کے متعدد ترجمے اور تفسیریں اور احادیث کے ذخیرے اور دیگر اسلامی موضوعوں پر بے شمار کتب ہیں موجود ہیں۔ انگریزوں میں کچھ مغفہ، مصراہ ہندوستان میں چھوٹ کر ان جوامع میں شائع ہوئی ہیں۔ اور دین کے جاننے والے بھی بکثرت ہیں۔ اور اس زبان کی علمی اندھی اور سیاسی کتابوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

موجودہ نظام حکومت

ڈچ حکومت کا دور حکومت جواہر شہر بنایا ہے۔ جو ڈچر جنرل کی ایک کڑی ہے۔ جو کچھ وائس پریزیڈنٹ اور جوامعوں پر مشتمل ہے ایک مسلمان ڈپٹی کمشنر ہوتا ہے۔ ایک شعبہ کا ایک ڈائریکٹر ہے۔ جو کچھ مذہبی طرف سے اس شعبہ کا ڈائریکٹر ہے۔ بقیہ حصوں میں ریڈیو ٹیلی فونک لکچر ہے۔ انڈونیشیا کی ایک پارلیمنٹ ہے۔ جسے نولز کہتے ہیں۔ یہاں اجلاس ہوتا ہے۔ اس میں ہر ایک بہ صاف شہرت و ترقی پھلتی ہے۔ انڈونیشیا کے اس کا کوئی عملی اتق نہیں۔ سال میں اس کے دو اہداس ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک انڈونیشیا کے لئے ہے۔

ایک ان جب ڈیرہ اسماعیل خان شریف لائے۔ (تاریخ)
 آئے عوام سے ملاقات کیجئے اسماعیل خان سکول اہل ہی
 مشغوب کیا۔ کیونکہ وہ پیر ہر شخص آبادی سے ملاقات
 کر سکے۔ اگر خان فیض احمد خان دیکھیں صدر اعلیٰ شہر طرہ فضا واد

عام تباہ حالی

ذبح حکومت نے بہاؤ قبضہ کر کے لوٹا
 مکسٹ شریعہ وی۔ ذبح شمشاہت کے
 ۱۰ ہوسالہ دور میں اندازاً تباہی اور وراثت
 حبیب سے بہت پیچھے رہ گیا۔
 نہ ہی کاوٹ کے سلسلہ میں انیسویں صدی
 میں طرح طرح کی آفتیں پیدا کی گئیں کہ مسلمان
 جمع کرنے جائیں۔ بعد ۱۰۰ سال پہلے یہ کہ
 کیا۔ سبھی مرے۔ ۱۰۰ سال پہلے جاری رہنا
 صرف آٹھ فیصدی اندازاً تھا۔ یہ بڑھ سکتے ہیں۔
 عام لوگوں کی آمدنی ایک پنس روپے سنہ ۱۹۰۰ء میں
 تھی۔

:(سردار جلیل شیر کوٹی):

اسلامیوں کے لیے جو کچھ کی ضرورت ہے

آندویش کی تحریک

آندویش یا میں جذبہ آزادی کے اجر نے کامیاب
باعث غیر ملکی حکمرانی ہے۔ انگریزوں نے صدی کے
آخر میں یہاں دھوکہ دیا کہ ہم کو قوم ہوئی۔ لیکن اس میں
کچھ بھی نہ ہوا، نہ اس کی ترقی، نہ اس کی آزادی، نہ اس کی
نے اس کو دور رسوا کر دیا۔ لہذا نے خود غرضی کو
قومیت کا معیار قرار دیا کہ آزادی و ترقی پر توجہ دیا۔ اور
خود دیاں کے مفاد کو پس پشت ڈال دیا۔ اس میں
جہاں میں ختم انقلاب ہوا، ختم اس میں اس میں
انقلاب ہوا۔ پھر بنگلہ دیش کے بعد افغانستان
سور اور چین میں آزادی و ترقی برپا ہوئی آزادی اور
دوسری قوموں کی درست و راستی نے آندویش کے
جذبہ آزادی کی آبیاری کی۔ لیکن اب دنیا میں کون سا
کچھ جانے لگا۔ انہی سرمایہ فوری زبان میں مشغول رہنے
لگے۔ اپنی پروپیگنڈا کے ذریعہ آزادی کو آواز دے لیں۔

اور اتحادی ممالک پر برطانوی راج کا یہ عالم معلومت برطانیہ
سینٹ المقدس سے سلطانوں کی قومی اور مذہبی روایات
والہستہ ہیں۔ اس لئے مسلمان حیثیت مسلمان کے جب
تک زندہ ہیں۔ اس پاک اور مقدس سرزمین کو وطنِ خود
کی صورت میں منہ سے دیں گے۔ ہاں دلی دُعا یہاں
اور ہندو دیاں ملے بے سرب بھائیوں کے ساتھ ہیں۔ اور ہم
بہ زور طریقہ پر حکومت برطانیہ اور افغان پستہ ممالک سے
اپیل کرتے ہیں۔ کہ بارشہ زندگانِ ناطقین کے منہ بلا صبر
اور رد و اداری کا خاکہ کہتے ہوئے انصاف کیا جائے۔
اور اگر مسلمانوں کے اس جابر مطالبہ پر تو عہدہ کی کھٹی۔ اور
بیت المقدس کی پاک سرزمین پر زبردستی یہودیوں کو
آباد کیا گیا۔ تو اس کے پیدائشہ نتائج کی ذمہ داری
حکومت برطانیہ ممالک متحدہ مابین اور دوسرے یہود و ناز
ممالک پر ہوگی۔

ممبران مسلم لیگ کی انتہائی سرگرمیاں

ڈیڑھ اسماعیل خان۔ آریہل سردا محمد اونگ خان
سابق وزیر اعظم ممبر جمعہ دورہ برہیلن تشریف لائے
اور ضلع ڈیڑھ اسماعیل خان کے سرکردہ حضرات سے
ملکوس نے مسند عاکی۔ آپ آئندہ نقاب میں ہم
امیدواروں کو کامیاب بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش
کریں۔ گل شام کو خان محمد نواز خان صدر مسلم لیگ کی
طرف سے آپ کے اعزاز میں ایک شاندار پارٹی دی
گئی۔ جس میں سرکردہ ممبران ایکس نے شمولیت کی۔ اور
سردار صاحب آئندہ اختیارات کے متعلق تبادلہ خیالت
فرماتے رہے۔ حاضرین نے آپ کو تعین دلایا۔ کہ
ہم آپ کی امیدوار کی ہر طرح امداد کریں گے۔ اور ذاتی
اختیارات کو دور رکھتے ہوئے جس کو بھی ایک محنت
دیجیے۔ کامیاب بننے کی کوشش کی جائے گی۔ دوسرے
دن سردار صاحب واپس پشاور روانہ ہوئے۔ جہاں
آپ کو سرکردہ حضرات نے الوداع کیا۔

۱۹۵۵ء میں انجمن کی بنیادی اور سرپرست ادارہ
 ادبی انجمن تھی۔ مگر بعد میں سیاسی حیثیت اختیار کر
 گئی۔ اور اپنی ترقی کر کے نئے ملک کی وائس انجمن بن
 گیا۔ ان مند ہوں میں۔ قری۔ غزوں میں شوکت احمد
 اندرونیش قری لبیک اور اندرونیشہ احمد اس میں قابل
 ذکر جماعتیں ہیں۔ سندھ میں شکت اسلام اندرونیشہ
 کیوانت یادی نے جاو میں درسا میں حکومت کے
 خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ ۱۹۵۵ء میں عمل اندادی
 کاملاً بد کیا گیا ہے۔ ماری سندھ میں جاپان کا
 مقصد ہمارا اور اس نے اپنی سیاسی ضرورت کی بنا
 پر ایک نازدور وچ پھونک دی۔ جب جاپان کا یہاں
 مقصد ہمارا تو ڈاکٹر عبدالرحیم رکار اور ڈاکٹر محمد علی
 جیل میں بند تھے۔ جاپان نے اگر ان کو رہا کر دیا۔
 ان ۱۹۵۶ء کی آ۔ دی کے لئے بیڈر ڈاکٹر عبدالرحیم
 سکرنو نے ایک آزاد حکومت قائم کر لی ہے اور وہ خود
 اس کے صدر ہیں۔ اور ڈاکٹر محمد علی اس کے نائب
 صدر ہیں۔ اندرونیش قوم کے ملی باغ ہیں۔
 (۱) ملک میں جمہوری طرز کی پیمائش قائم کی جائے
 (۲) تمام شہریوں کو کجاا حقوق دئے جائیں۔ (۳)
 جمے۔ پریس اور مذہب تفریق کی آزادی (۴) تمام
 اصلی باشندوں کو حقوق شہریت دئے جائیں۔ اور
 جو اپنے کو اندرونیشین سمجھتے ہیں۔ ان کو حقوق دئے
 جائیں (۵) ملک کی زمین پریس کی فوجی اور
 ان کے لئے ترانہ ۱۶۰ ٹریڈ یونین قائم کرنے
 اور ضرورت کے وقت اسٹریک کے کرنے کا حق
 (۷) مسند رج ذیلی قوانین کی فوجی (۸) وہ شخصان پر

مانگ لے جس کو جو درکار ہو شے، بے پس ہمیش
آج سب دولت کو نین بیٹا جاتی ہے
دوست! طوفانِ حوادث میں مری کشتی عمر!
دور ساحل سے بہت دور مٹی جاتی ہے

تذکرہ محترمت شیعہ سید بن رحمۃ اللہ علیہ

محترم شیعہ سید بن رحمۃ اللہ علیہ ایک باکمال درویش تھے۔ آپ کا دور بندھوں میں ہی پیدا ہوا تھا۔ آپ کو شیعہ کے سہنے والے تھے۔ آپ کا اصلی نام جلال بن قریب تھا۔

کہ بابا فرید صاحب اور گرو نانک جی اس قدر محنت اور اہمیت تھی۔ گرو نانک نے جنگل ہی ہی تمام رات گنیاں

دھیان اور معرفت کی باتیں کرتے ہوئے گزار دیں۔ اور ایک شخص جو نابالغ کوئی زندہ رہتا۔ ان دو خدا کے پیاروں کو جنگل میں اس طرح گنیاں دھیان اور معرفت کی باتیں کرتے ہوئے دیکھ کر اپنے گھوڑے ایک دوڑے کا تیل لے کر گھڑا بھرا لایا جس میں حاراشرناں یعنی مہر بھی اندر کے طوران دونوں درویشوں کو پیش کر دیں۔ اور حضرت فرید صاحب نے بڑی خوشی

کشتی میں کسے ناخدا سے

کروٹیں لیتی ہے ہر موج بلا ہوش میں آ کس قدر آج مخالف ہوا ہوش میں آ سر پہ ہے سایہ نیکن پیکھنا ہوش میں آ کشتی میں کسے ناخدا ہے خدا ہوش میں آ

ناخدا ہوش میں آسوے فلک دیکھ ذرا
پڑا ابر میں بجلی کی چمک دیکھ ذرا

چرخ ہے درپے آزار خدا خیر کرے ہے بری قوت کی زقا خدا خیر کرے
آج ہر موج ہے منجربار خدا خیر کرے ہیں تباہی کے یہ آثار خدا خیر کرے

دولے کالی گھٹاؤں کے بھی پرجوش ہیں آج
نرم رومیں ہی طوفان در آغوش ہیں آج

دشت افزا ہے سیہ پوش گھاؤں کا خروش ہمہ تن جوش ہے شب ننگ دن کا خروش
حشر و شوش ہے اب تیر ہواؤں کا خروش بن گیا موت کی آغوش بلاؤں کا خروش

پھیرمت کا ہے گرداب کا چکر کیا ہے
عرصہ حشر ہے دراصل سمندر کیا ہے

سینہ بھر میں اک حشر پیا ہے کہ نہیں قطرے قطرے میں تلطم کی اداسی کہ نہیں
غرق کرنے پہ فاک آج ٹاہ ہے کہ نہیں ناخدا تجھ کو بھی احساس ہو ہے کہ نہیں

مجھ کو تو اور ہی سامان نظر آتے ہیں
حلقہ موج میں طوفان نظر آتے ہیں

صبح امید بھی رات کی آغوش میں ہے شمع روشن بھی ظلمات کی آغوش میں ہے
اک قیامت کے حالات کی آغوش میں ہے کشمکش آج خیالات کی آغوش میں ہے

جان تذبذب میں ہے ہلکان ہوئی جاتی ہے
زندگی موت کا سامان ہوئی جاتی ہے

ہیں دور میں لوگوں کی سلطنت زوال پر تھی۔ ابراہیم دوسری کے مخالف دولت طوں نے کابل کے سفیر کو باہر سے امداد طلب کی جب پھر بابر کا لشکر پنجاب کو فتح کرتا ہوا پانی پت کے میدان میں آ نکلا۔ ابراہیم دوسری راہ گواہ اور جو دھیموں کی امداد کے لیے لشکر کے ساتھ آیا تھا۔ ہلاک ہوئے۔ اور اب ہندوستان پر غل بادشاہوں کا دور حکومت شروع ہو گیا۔ ہندوستان صدیوں کے ابتداء میں ہندوستان میں بٹ پرستی کا عام دور دورہ تھا۔ جب سلطان اور ہندوؤں کے میل جول اور دنیا دہانہ لاٹ سے ہندو مت بڑھوئے۔ تو اس زمانہ میں کیر واس۔ گورو نانک۔ ملے واس۔ رانا نند وغیرہ بھگتوں نے مسلمان درویشوں اور بزرگوں کے کلام کو بھنڈوں اور گرتھوں میں داخل کیا۔ گرو نانک صاحب مولیہ کر اس سے زیادہ میل جول رکھتے ہوئے اس کا جوت سکھ مذہب کی کتابوں میں شامل ہی درج کرتا ہوں۔

جہم ساکھی کلاں صفحہ ۴۰، ۴۱، ۴۲ میں قریب ہے۔

تسے ہندوستان وقع تب لگے کرن دھار
اک دیتا امیر دھج اکدیا ٹھمن پو بھلے

سے ہندوستان وقع فجر اللہ کے چھلے
دوری ہند نہ جیتا کر زوری سے کھلے

اچھے ہوئے لیے پال دوسری ہی اجیر
نانک چٹیک کر مہل دے بھے پچھلے

راجہ پر جہ ہندواں سیو نوا یاں آئے
بابا گرو نانک صاحب فرماتے ہیں۔

مطلب :- میں اللہ بن جیتی رحمۃ اللہ علیہ جب ہندوستان میں تشریف لائے۔ تو انھوں نے ان کے دین کی جین کیے دھار کیا۔ یعنی مڑ کیا۔ اور یہ مڑ کیا گورو ایک ایک مقام جو بن کر کے ہندوستان کے چھو چھو پر پھیل گیا۔ ایک امیر پر رہ گیا۔ تو دوسرے مکھن پو بھار کر براجمان ہوا۔ ان ان کے غمروں نے ہندوستان کو نوا کے نور سے نہیں بلکہ دوجانی طاقت سے ملیع کیا۔ اچھے پال نے بڑے بڑے ناکار شہدے دکھائے۔ مگر ایک روز راجہ پر جاسب مکرانہ کے درویشوں کے قدموں پر سر جھٹکے ہوئے نظر آئے

جہم ساکھی بھائی بالا صفحہ ۳۹، ۴۰، ۴۱ میں لکھا ہے

”نانی بابا نانک جی نے شیخ فرید ساری رات باہر ہی اچھے جھل دھج رہے۔ تاں اک بندہ خدا تھا آئے نکھیا۔ لے دھواں نوں اکٹا دیکھ کر اپنے گھر نوں آٹھ۔ جا بکر اک تہناج دودھ دا مہر کرے آیا۔ اور اس تہناج دھج جا بھر جی پائے سے آیا۔ پچھلی رات تاں شیخ فرید جی ہوراں اپنا جھٹ پو بھلے گورو نانک جی واجت رہی دتا“

سے اس میں سے اپنا آدھا حصہ بی لیا۔ اور حضرت بابا صاحب کا حصہ سنبھال دیا۔

پھر کتاب جہم ساکھی کلاں صفحہ ۳۹، ۴۰ میں لکھا ہے کہ۔

”تاں سہری با بے جی اکھیا۔ شیخ فرید جی آج صابری گھٹ۔ تاں شیخ فرید جی دیا شکی۔ تاں شیخ فرید جی دے۔ وقت گل روج بایاں با بکر سے تاں گورو جی نے اک سٹد دھا دیا۔

ر سہری راگ ملایا
آؤ بھینوں گل ہوانک سبیل پیاں
ملکر کر دیا کیا سمر تہ گنت کی آہ
ساجے صاحب گئی اوگن سب اساہ
کرنا رب کو تیرے چور۔ اک سٹد دھا دیا
جاؤں تاں کیا پور۔

بابا گورو نانک نے شیخ فرید کو کہا۔
مطلب :- آپ ہیں یقینی خدا جلدہ گریہ۔
شیخ فرید نے بابا نانک سے رخصت ہوئے
کی اجازت چاہی۔ پھر شیخ فرید رخصت ہوئے۔
رخصت ہوتے وقت دونوں بھائی بھائی
اور گورو نانک نے ایک سٹد کہا۔ بھینوں
آؤ جھٹے سے لگ کر میں۔ کیونکہ ہم بھائی
قادد ملحق کی جھوٹا گائی۔ کیونکہ ہم تو
اسی کے لئے ہے۔“

جہم ساکھی بھائی بالا کے صفحہ ۴۵ پر پیر جلال
عزت شیخ سید بن رحمۃ اللہ علیہ کی سکھ دین ہے۔
میں آپ کی بڑی تعریف کی گئی ہے بھائی بابا کا کیا
ہے کہ سکھوں کے دوسرے گورو شری انجی جی دھا
اس حال کو قلمبند کرتے ہیں۔ کہ پیر جلال الدین صاحب
نے بابا نانک کو دیکھ کر کہا۔

”السلام علیکم یا درویش۔ تو بابا نانک نے بجا
میں کہا علیکم السلام پیر جلال الدین قریبی۔
تاں سہری گورو جی نال دست پنجر مسافہ
بیٹھ گئے۔“

(جہم ساکھی صفحہ ۲۵، ۲۶)

اسلام اور گرو نانک
توحید

ایک سمر زانکا جو جمل میں پھولے
دو جونا بے سحر جو جہم سے پھولے

مطلب :- ایک ہی مہبود کی عبادت کرنا تک بوز
آسمان میں سایا بولے۔ اور دوسرے کی عبادت
کر جہاں کے بیٹ سے جہم لیتے ہیں۔ اور مڑ جاتے
ہیں۔

رسالت

اول خود خدا کی قدرت کو رکھنے
برہادش میں تھیں پھر قدرت سبیل
راہیں، ساک، نامی اپنا گن اپنا گن
خیزوں مل ملید سہو کے تھکتا کریم
اول آدم ہمیش ہوئے دو جا بھائی ہوئے

تجا آدم جہا دیو محمد کے بھائی
رکت جہم ساکھی بھائی بالاں کلاں صفحہ ۲۹

مطلب :- بابا گورو نانک صاحب فرماتے ہیں کہ
برہما دھن تھیں اور جہا دیو جہم دھن کے جہا دیو
دہنا تھے حضرت خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مطلب :- اس عبارت سے صاف ظاہر ہوتا ہے

سہا فرشتا اعلیٰ صاحب جو روح و نور
کو سلم ایک میں مثال ہوئے ہیں پتہ آپ جیتے
کے در کئے گرو جیارت سننے انیس چور
دیا کہ وہ جیتے استغفار کلمہ ایک
میں مثال ہو جائیں لفظ انور سے اور فرم
کر استغفار دیا ہے

ہوزری کے دوکاندار فائدہ اٹھاؤ
 لدھیانہ میں ہوزری کا گرم موسمی مال اس وقت بہت منہ چاہیے ہے۔ مال ہماری معرفت خریدیں
 کسی قسم سے مال خراب یا نقص کے ذمہ دار ہم ہوں گے۔ مال کے خرید کرنے میں ہم آپ کو بدی
 سہریت دیں گے۔ رہائش کا خاص اٹھا ہے۔
 المثنیٰ: رمضان بھائی لیشیر بھائی آرمینان سوداگران
 چوک ڈوین ع
 لدھیانہ

علاج کبلی - تجربہ ۲۰ سال

آلات کبلی سے اقسام جویان - ندری - سرعت کا طریقہ علاج - آنگ سٹاک باسٹیک سٹیفک (مقصد) علاج - تپتی - گھٹیا - فالج - فقرہ - رخصت - رگیم - دروازہ پرانوں کے جگر جانے کا علاج بخوبی کبلی ڈاکٹر رام پرکاش اندرمن مال دروازہ امرتسر

ضرورت لکھنے

ایک لکھ - مشورہ مال جو اردو پڑھی لکھی ہو کام کاج سے بخوبی واقف ہو سکے دشتہ دگر رہے دکان تعلیم یافتہ اور برسر روزگار ہو - لڑکی کا والد اور بھائی - خیر مہربانی سے معقول حالات لکھنے ایم - آئی - معرفت احسان لاہور

ڈیپارٹمنٹ آف انڈسٹریز (سنور پریزینسیشن) فنڈ ریزیشن

پنجاب کے مختلف جیوں کو دیسی جی ہونی روٹی ۱۱۱۱ ایسی دھار کا کٹھن کے لئے سپلائی کیے ۱۵ دسمبر ۱۹۴۹ء بوقت سہ بجے بعد وہ پرنسپل سنور پریزینسیشن پنجاب کو سرگرم شدہ مطلوب ہیں - دشتہ کٹھن کے دفتر سے کوئی فنڈ فارم جلدی نہ کئے جائیں گے - قیمتیں سادہ کاغذ پر دینی ہونی قیمت کے ساتھ ۵۰۰ روپیہ زر ضمانت آئی چاہیے جو سیکرٹری صورت میں وصول نہ کی جائیگی - یہ رقم کسی گورنمنٹ وائس میں جو آئی نہ کئے سیونگ بنک میں یا گورنمنٹ کے صنف بنک میں سنور پریزینسیشن میں پنجاب کے نام جمع کرانہ اس کی رسید ڈیڑے کے ہر آئی چاہئے - ۱۵ دسمبر ۱۹۴۹ء کو پہلے سہ بجے بعد وہ پرنسپل انڈسٹریز وائس میں کی سہ ہدی میں کٹھن سے جائیں گے جو اس وقت آنا چاہیں - جیوں کی مانگ

پانامان	۵۰
نیامان	۳۰
دارلینڈی	۵۰
انبالہ	۲۰۰
فلیج من	۵۰
گجراوالہ	۶
دوسن لاہور	۳۰
حاکم دھر	۸
کبلی پو	۴۵

قیمتیں جیل گیت کی ڈیڑھ سی پی دینی ہونی نوٹ - ہر ایک قیمت کے ہر ۲۰ روپہ روٹی کوئی ہری سید لکھ آئی چاہیے - نوٹ کے بغیر کوئی قیمت نقد نہیں ہری

بی اے قریشی - آئی سی ایس سنور پریزینسیشن پنجاب

لے تیار نہیں - اس طبقہ نے خزانے کے لبرل رجحانات کو مسترد کر دیا - دراصل خود خزانے کے اندرونی انتخاب پر قابو پانے کے لئے عوام کو دی گالی کی حکومت نے خارجی امور کی جانب متوجہ کیا ہے - شام لاہور کی آزاد کی کا مطالبہ کر رہے ہیں - آزادی کا مطالبہ کرنا لوگوں کو ہنسنا نہیں لگا - انوس کے وجود میں ان کا عمل دفاع ان کے لئے مبالغہ ثبات ہو رہا ہے - دوسرا نگرش تو بھی ہے - آزادی امرتسر کے عامل ہیں - ایشیا کے تیل کے چھٹے دستہ ان سڑکیں اور مشرق میںہ کے دفاعی راستے - ہائیڈرو فرائس - امریکوکان - دھماکے پر تیار کر کے کھڑے ہو کر رہے ہیں - فائبر کے سے - دیکھ اس نے دفاعی راستے میں مہلتے نہیں - فرائس اور امریکہ کے لئے شام لبنان سیاسی - صنعتی اتصال کا سرچشمہ ہیں - حکومت برطانیہ برلن کے قومی مذہبات سے جو زمینوں کے خلاف ہو کر چلے ہیں - فائدہ اٹھانا چاہتی ہے - مگر مشرق وسطیٰ میں اس کی حیثیت حکم ہر جاسے یہی وجہ ہے کہ سڑک پر مل تین اہل دیہات - امریکہ اور فرائس کی کانٹوں کے لئے تو تیار - تھے - مگر جب لیگال نے پانچ دول کی کانٹوں کا مطالبہ کیا تو سڑک پر مل پویشان ہر گئے - اس کی وجہ یہ ہے کہ برطانیہ سوویت روس کو امریکی حاملہ میں نہ اہلیت کی اجازت دینا نہیں چاہتے - حکومت برطانیہ کی پالیسی یہ ہے کہ شام اور لبنان کے حالات سے نا - اچھی کر مشرق وسطیٰ میں بد اثریت غیبت اپنی پوزیشن مستحکم کر لی جائے -

فلسطین

رتہ ۱۱۴۲۹ مریح میل آبادی ۱۲۳۵۲۸۵ فلسطین کا سترہویں گزشتہ جنگ کی پیداوار سے حکم ہادی کے مول کے تحت فلسطین کو مقوم رہا ہے - کے جواسے کر دیا گیا - حکومت برطانیہ نے نہایت فیاضی کے ساتھ فلسطین کا دارانہ یو یو کیلئے کھول دیا - یہ دراصل یو یو کو اپنی ان خدمات اور اہل کار انعام تھا - جو انہوں نے جنگ عظیم میں انجام دی تھی - تقریباً دنیا کے ہر حصہ سے یو یو فلسطین آئے - یہاں رہے کہ بیچیز عربوں کو ناگوار گزری

اس کا نتیجہ ہوا کہ عربوں نے بغاوت کر دی اور ساری عالم اسلام کے جذبات کو حکومت برطانیہ نے ٹھیس لگا لی - اس کے بعد اس مسئلہ کو حل کرنے کیلئے ایک کمیشن بھیجا جس نے فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا - نہایت خشک اور آب و ہوا قحطی عربوں کے حوالہ کیا گیا - عربوں کو یہ فیصلہ کب پسند آتا؟ تقریباً پچیس سال سے فلسطین کا مذہبی الاؤتی سیاست کا نام نہ رہا ہے - پچہ پچہ آج بھی یو یو کو ہزاروں کی تعداد میں فلسطین جانے کی اجازت ملی تھی ہے جس کی تائید امریکہ بھی کر رہا ہے - مگر حکومت برطانیہ یو یو پر اتنی مہربانی ہے تو امریکی جیسے غالی براعظم میں جس کا رقبہ تقریباً ۳۷ لاکھ مربع میل ہے اور آبادی ایک کروڑ سے زائد نہیں - یو یو کے لئے - انہوں کیوں مجبور یا نہیں جاتا؟

عراق

۱۱۴۲۹ مریح میل آبادی ۲۸۵۲۸۵ عراق نے تیل کے لئے چھٹے اس کے دفاعی مراکز - اور مشرق وسطیٰ میں اس کی پوزیشن نے اس کے شدید فانی پیدا کئے - مگر برطانیہ قبضہ کے خلاف فوراً بغاوتیں ہونے لگیں - شام میں عراق کو نیم آزادی عطا کی گئی - تین کٹر محکموں میں انگریز عہدہ داروں کا راج رہا - عراق کی دیسی فوج میں دیسی باشندوں سے زائد اکثریتی سپاہی تھے - بغداد کے قریب حلوان کا قہر کی گلی - اور حکومت برطانیہ نے شریف کے کے مافیہ زائد کو تاج عطا کیا - اور جو یو یو طرزی حکومت قائم کی گئی - انتخابات میں انگریز دست و پا دھرائے تھے - شام میں رشید علی کی حکومت برسر اقتدار آئی - تو برطانیہ کا بنیہ ٹھہرانے لگی - رشید علی پر نازی جاسوس ہونے کا مفہور کیا گیا تھا - جو کہ یو یو نے جو یہ کر میٹ پر قبضہ کر لیا تھا - تو فطرتاً یہ شبہ کیا گیا - کہ جو سنی ذرا عراقی ہو کر گئے گا - ظاہر ہے کہ عراق پر قبضہ سے برطانیہ کے مشرقی مقبوضات خصوصاً ہندوستان خطے میں آجاتا - چنانچہ حکومت برطانیہ نے عراق

یہ بھنگہ کیا - ادھاپ عراق حکومت برطانیہ کے

پڑھے اور فائدہ اٹھائیے

دوسرے ہم نے مدت سے ایک کوئی فارسی بنا رکھا ہے - جس سے آج تک ہزار ہا لکھ ہندو کو فائدہ پہنچ رہا ہے - اس میں تین چوتھیں اول محمدیوں کے ہیں - سوئم فائدہ گیارہ یوم کے لئے ہے - جس کی قیمت ایک روپہ ہے - نیز آئے مقبول ناگہ بٹا دیا - فاضل ہند - انگریز کٹر طاہرے دی امپریل فارسی سی کرت پور ضلع بھونو اپنی

کنٹرول اریٹ پر

رائیل دسا ان سائیکل متحرک - پیرچون خریدنے کے لئے انٹرنیشنل سائیکل کمپنی سے رابطہ سے رد و لاہور ہر قسم کی سائیکل درست کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

تاشوں اکہ میں



ہم تاش کیلئے والوں کو روکنے کی اہلیت کا حال معلوم ہے - ایسی طرح آپس میں بھی معلوم ہے کہ اپنی اصل کوئی اور نہیں ہے - تاش کیلئے یہ ناغہ نہیں ہے - ایک کارڈس لاکھ تاشوں میں نہایت ظاہر - استعمال میں نہایت صاف اور بہت نفاست سے تیار کئے جانے کے علاوہ ہر حصہ پائیدار ہیں - یہ تاش مختلف اقسام کی صورت میں تاش آئے سے لے کر ڈیڑھ روپہ تک کی پاکٹ کے حساب سے دستیاب ہو سکتے ہیں -

یونائیٹڈ پلے انک کارڈ کمپنی چکلا اسٹریٹ لاہور

دق و سل کے پہلے دوسرے درجہ

کے ذمہ اور شہرہ رفتاری بوٹی کی داکھ تیار ہو گئی - تین ماہ میں دق و سل سے غائب ہو کر دوسرے درجہ میں پہنچا ہوا ہے - ہمیت کو دس روزہ ماہ اٹھا رہے تین ماہ کے بعد انہیں دے کے دوسرے درجہ میں پہنچا ہوا ہے - دق و سل

حکیم و ڈاکٹر سید اصغر زیدی بی اے راجگڑھ روڈ - لاہور

انگریزی ادویات ڈرگز میکیز و ڈاکٹر سامان - حقوک - بہم چون

مہر و برادرز (رجسٹرڈ) چوک انارکلی سے عمدہ و بارعایت زرغول پر خرید فرماؤں گا - بکری کی خوشنودی ہمارا نصب العین ہے - لاہور

پاشا پاشا ہو گیا
 ۳۰ نومبر کو اس کے فرانس میں
 مارا پڑ گیا جس میں گورنر کی بیوی
 ریختی توں میں ایک پہاڑ سے ٹکرا کر
 دنیا سے جدا ہو گئے ہیں
 (اب امریکہ)



مہم ایک کتاب پرور کی انتخابی مہم

نفاذی مہم کے سلسلے میں مسلم ایک کتاب پرور ایک وفد جس میں انجمنی جبرائیل صاحب قاری سید زوی سیدی برکت علی پریٹنڈا میگزین اور کارکن تھے۔ مونس علی علی نفع عام پر کا دو کیا جس میں مسلمانوں کو ایک اور پاکستان اس اور اپنے ذرائع سے سمجھا دیا اور مسلم ایک سے دوت محفوظ رکھنے کی غرض سے کی گئی۔ اجزی سیکریٹری

نوف: بلہ یاد رہے کہ محض مصاحف یا مہم ہیں میں اشتراک عمل نہ ہو دوسری چیز ہے۔ اس میں عملی مشلو کی منظر نہیں

احرار مسلم ایک میں شامل ہوئے

سہارنپور کے جناب نفرت پریشی جملیں حرا میں یک روزی سے مورخہ ۲۶ فروری کو اس سے تحفہ کے مسلم ایک میں شامل ہوئے

ہے کہ بالفاق مسلمین مہم نیکوں کی امداد اعانت اور حضرت وحایت کو اسلامی فریقہ سمجھا گیا ہے۔ حالانکہ یہی حیثیت ہے ان کے فعالیتوں کی سک نہیں تھے۔

نہجیوم۔ بلاشبہ گناہ غلیظ ہے۔ حدیث میں وعید شدید آئی ہے۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم

اطلاع۔ حال میں اہل بیسی کے جب سوالات پر اس نے مذکورہ کے منتقد احقر نے ایک مفصل فتویٰ لکھا ہے جو انشائاً اللہ عنقریب بصورت رسالہ شائع ہونے والا ہے۔ تحقیق کے لئے اس کو دیکھ لیا جائے۔

(مہذہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ۔)

بقیہ صفحہ ۲

بہارِ اسلام کا نام رسول اللہ اسوۂ حسنہ اور اہم علما میں معاذ خدا قرآن لقومہم نا برا و مہملہ و مسالین من من دون

اللہ کفر جابر و بدایتنا و بینکما الحدیث لا یغضنا و ابین استیاق و منوا جالہ و حدیث (سورہ ممتحنہ باب ۲۸)

مسلمانوں کے مستقل قوم ہونے کا یہ وجود اعتبار سے انکار سے کم نہیں اور مسلم قوم کے لئے اس سے زیادہ ننگ۔ ہمارے کو چیز نہیں۔ کہ کا مسئلہ نقل قومیت اور

مستقل و خودی کا انکار کیا جائے۔ اسلامی تعلیم اور انسانی حریت کا تقاضہ یہ ہے۔ کہ اس مسلمان اپنی مستقل قومیت کو تسلیم کرے ساتھ خدا کو تہا و ہی نہ جھٹلے۔ فی

ہی مذہب قوم مسلمان ہی ہیں۔ اور کسی دوسری قومیت پر کسی ممال مذہب نہیں ہو سکتی۔

تہجیوم۔ موجودہ کانگریس میں چونکہ غلبہ کثرت مسلموں کی ہے۔ اور اگر سب مسلمان بھی اس میں داخل ہو جائیں۔ تو پھر بھی نہا مہم حالت اکثریت وغیرہ نہیں کا ہے گا۔ اور اکثریت کے سبب حکومت الہی کی ہوگی۔ اس لئے کانگریس کی تقویت و حمایت کفار اور کفر کی حمایت ہے۔ جو کسی مسلمان کے نزدیک مائیک نہیں ہو سکتی۔ اس لئے منہجیات فران و عدیت اور بالفاق اللہ ما فہم کسی غیر مسلم قوم کے ساتھ تعاون اور شریک عمل صرف اس صورت میں مائیک ہے جبکہ غلبہ مسلموں کا ہو اور حکم اسلام کا غالب ہو مسلموں پر

تہجیوم۔ صدر مذہب قلعہ مائیک نہیں۔ امام ابو یوسف امام الفرائض ہیں منفذ احکامات قرآن سے اس معقول نکلی ہے۔ ملاحظہ ہو احکام القرآن ص ۱۲۷ ج ۲

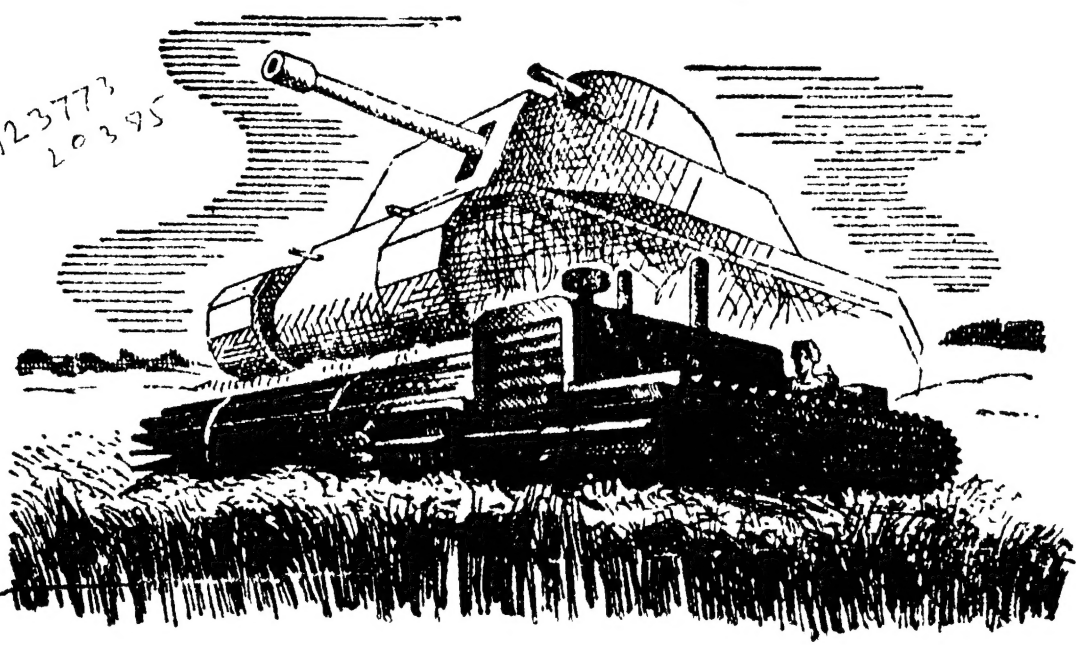
۱۰ ج ۲ و ص ۵۵ ج ۲ و ص ۳۵ ج ۲۔ اور حضرت محمد بن حسن اؤنس اللہ لہرحی نے احکام القرآن اور رد و زیات حدیث سے اس کا ثبوت دیا ہے۔ ملاحظہ ہو سیرۃ ص ۱۰ ج ۲ و ص ۳۵ ج ۲ اور موطا شمس اللہ ص ۱۳ ج ۱ موطا میں ہذا امام اعظم ابو حنیفہ مابھی فتویٰ حاصل کیا ہے۔ اور رد و زیات ص ۱۰ ج ۲ کے مشورہ امام ابن القاسم کا بھی فتویٰ ہے۔ و تہجیوم

نہجیوم۔ فیہرسم افتدار و نہج کے از الہی بغیر کی جو صورت قلعہ حصہ ملک جس کسی جائزہ برسر حال ہو سکے۔ اس میں اپنے اختیار سے کو ناپی گنا جائز نہیں

۱۰ ج ۲ و ص ۵۵ ج ۲ و ص ۳۵ ج ۲۔ اور حضرت محمد بن حسن اؤنس اللہ لہرحی نے احکام القرآن اور رد و زیات حدیث سے اس کا ثبوت دیا ہے۔ ملاحظہ ہو سیرۃ ص ۱۰ ج ۲ و ص ۳۵ ج ۲ اور موطا شمس اللہ ص ۱۳ ج ۱ موطا میں ہذا امام اعظم ابو حنیفہ مابھی فتویٰ حاصل کیا ہے۔ اور رد و زیات ص ۱۰ ج ۲ کے مشورہ امام ابن القاسم کا بھی فتویٰ ہے۔ و تہجیوم

۱۰ ج ۲ و ص ۵۵ ج ۲ و ص ۳۵ ج ۲۔ اور حضرت محمد بن حسن اؤنس اللہ لہرحی نے احکام القرآن اور رد و زیات حدیث سے اس کا ثبوت دیا ہے۔ ملاحظہ ہو سیرۃ ص ۱۰ ج ۲ و ص ۳۵ ج ۲ اور موطا شمس اللہ ص ۱۳ ج ۱ موطا میں ہذا امام اعظم ابو حنیفہ مابھی فتویٰ حاصل کیا ہے۔ اور رد و زیات ص ۱۰ ج ۲ کے مشورہ امام ابن القاسم کا بھی فتویٰ ہے۔ و تہجیوم

جب تلواریں ہلوں میں اور ٹینک ٹرکٹروں میں تبدیل ہونگے



بھاری بھر کم کاڑ باں ملک بھریں دوڑتی اور گر جتی بھریں گی۔ مگر ان کی آواز میں جنگ کی بھیانگ گونج نہ ہوگی... ہندوستان کے وسیع بیات میں ایک نہایت امید افزا بیداری کے آثار پائے جاتے ہیں۔ کاٹھ کے ہلوں، پھاڑوں اور درانتیوں کا زمانہ ختم ہوا۔ جبکہ ہمارے کاشتکار اپنی سخت مشقت کا بہت قلیل ملہ حاصل کرتے تھے۔ ان کی جگہ بڑے بڑے بل، فصل کاٹنے کی مشینیں اور دوسرے ذرائع آلات اور انجن کام میں لائے جائیں گے۔ جن کی بدولت کاشتکار کی مشقت کم اور زمین کی پیداوار کہیں زیادہ ہو جائے گی۔

گل کا فکر آج کیجئے جتنا بچا سکیں بچا لیجئے

مگر اپنی رقم کسی ایسی مد میں لگائیے جہاں یہ محفوظ رہے اور وقت ضرورت آپ کو مل سکے۔

نیشنل سیورسٹریٹیکٹس، سرکاری قرض، ڈاک ٹائٹ، سیورسٹریٹیکٹ، بیرونی، انجن امداد باہمی، ایک بچت کھاتا، یہ سب مد میں محفوظ بھی ہیں اور فائدہ مندی زمین، عمارات، خام یا صنعتی اشیا اور جو اہرات تہہ اپنی رقم کو خطرے میں نہ ڈالئے۔ یہ آجکل بڑے خسارے کا سودا ہے۔ مستقل کے لئے بچائیے اور احتیاط لگائیے۔

پہ مستقبل قریب کا ایک دل افزا تصور ہے۔ اس خیال پر پی کر دکھانے کے لئے امر کے لاکھوں روپے ہی نہیں بلکہ معمولی حیثیت کے لوگوں کا روڑوں روپیہ بھی درکار ہوگا۔ خوب سمجھ لیجئے کہ جب تک کافی سرمایہ حاصل نہ ہو، ہندوستان ایک خوشحال اور ترقی یافتہ ملک نہیں بن سکتا۔ ہندوستانی صنعت اور زراعت کو جنگ کے بعد آپ کے روپے کی ضرورت ہوگی۔ آنے والی خوشحالی میں حصہ بنانے کے لئے آج ہی تیاری کیجئے۔

گورنمنٹ آف انڈیا کے عہدہ ناٹینس نے شائع کیا

DEE COOKER

ANYWHERE

GET IN FIRE, WHEN ON
PICNIC, TRAVELLING, AND
QUICK BOILING WATER Etc.

Price 1-2.
Postage Extra.



DEE COOKER
Lahore.

AGENTS WANTED EVERY WHERE APPLY



طاقت کا شہنشاہ!
روح الماحم طیبی وغنیری
نصف کلا عانی قیمت فی بوتل ۸ روپے
دواخانہ میں بصحت فلمینگ لارڈ

اپنے جگر کے فعل کو بیدار کیجئے

جگر آپ کی انتہوں میں روزانہ تین یا چار صد و اسی
پلےسے۔ اگر اس صفہ کا سارا مادہ نہیں جی تو آپ کو کما
ہضم نہیں ہوگا اور یہ انتہوں میں ہمارے ہر گاہ
ساتھ صفہ میں گیس کی گیس میں ماریجی۔ آپ کو فیض
مہینے کے گا اور تمام جسم میں ہر ملا، اور مسیت
کو جانے کا طبیعت میں ہستی اور سستی آمانے کی اور دنیا
تک و تار یک نظر آئے سکے گی۔
قبض کت ادویات سے دت تو رہتا ہے لیکن صرف
ومت جو مانے سے اس شکایت دفع نہیں ہوتی۔
بہ صرف کارٹر کی بلش اور بلز ہی ہیں جو مہینے میں صفہ
دو روزہ انتہوں میں ذاتی ہیں، طبیعت میں آپ شانت
موسس کرے گئے ہیں۔ اصل بے ضرر ہیں۔ آجستہ
عمل کرتی ہیں جگر صفہ کے سادہ کو باقاعدہ رکھے لپٹے
بے تغیر ہیں۔ ہر جگہ کے پکٹ پر کارٹر بلش اور بلز
لکھا ہوا ہے جس میں صفہ کے جلد میں کوئی دوسری چیز
پہننے سے انکار کر دیں۔

ہمیشہ کاروان سگرٹ خریدیں



CARAVAN

کاروان ایرکنڈیشنڈ سگریٹ
نیشنل ٹوبیکو کمپنی آف انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ

میرے مہربان کو ہر ضرورت تقسیم کر دیا جائے تاکہ میرے بعد بھی ڈاکٹر حکیم اور مریم فیضیات تھے ہیں

ایک محراب نسخہ

ہوائی کی غلط کاریوں اور بد افق الزموں کے نتائج پیشاب کے ساتھ طاقت کا زائل ہونا فیض میں پایا
ہو جانے کا مرض ہندوستان میں عام ہوتا ہے اس لیے ان مرضی راہ واصل میں کا ایک نہایت قیمتی نسخہ
کم تر علاج کا نسخہ شائع کیا جاتا ہے بازار سے ایک چھٹانک ستر پونا شیم
خیریں اور ایک ایک چھٹانک شام قدرے دودھ یا پانی کے ساتھ کھائی نہیں۔ دو ہفتہ میں تمام شکایت فریج
ہو کر چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور وزن بڑھ جاتا ہے ضرورت مند فائدہ اٹھا کر ڈاکٹر صاحب کو دمانے ضرورت
یا فرمایاں چالاک اشتہار بازار میں دوائی کا نام بدل بدل کر میں میں روپے وصول کر رہے ہیں حالانکہ
اصل دوائی کا دواؤں پکٹ بازار سے صرف تین روپے آئے ہیں میں مل جاتا ہے۔ وقت ضرورت ہے کہ پہلے
شیریں یا چھوٹے دواخانوں سے نہیں ملتا اگر کسی جگہ مل سکے تو سیکرٹری انصاری میڈیکل بورڈ میں
لاہور کو لکھیں وہ لاہور سے خرید کر بھجوا دیں گے اس صورت میں دوائی کی قیمت اور وصولی کمال کارڈ
یا آئے ہدیہ میں لارڈ کو بھجنا چاہیے بعض حالات میں دوائی کو کم روپے میں یا کسی ایک دوسری دوائی
دائے کی ضرورت ہوتی ہے اس کے متعلق مرض کی پوری تفصیل لکھیں تاکہ غذا اور دیرینہ ضرورت کی ہدایات
بھی پہنچی جا سکیں۔ اس کے علاوہ دوسرے

تمام امراض کے نسخے
اور ادویات پورے حالات کو کر سکتا ہے
شائع کردہ۔ انصاری میڈیکل بورڈ لندن روڈ لاہور

